سی سی آئی ایم کے مجوزہ نصاب کے عین مطابق
انوار المرکبات
ڈاکٹر شاداب احمد خاں
صدر شعبہ تشریح البدن
کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
ڈاکٹر دانش ظفر
صدر شعبہ علم الصیدلہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آفیسر انچارج یونانی
ویسٹ بنگال یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز
ادارہ کتاب الشفاء
۲۰۷۵-کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲
Learn Unani By Abdul Waris Salman

عبد الرحمٰن شاہد

انوار المرکبات

ڈاکٹر دانش ظفر

ڈاکٹر شاداب احمد خاں

اِدارہ کتابُ الشّفاء

۲۰۷۵۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۲۔۱۱۰۰۰

نام کتاب : انوار المرکبات

مصنف : ڈاکٹر دانش ظفر اور ڈاکٹر شاداب احمد خاں

صفحات : 134

سن اشاعت : NOVEMBER 2016

تعداد : 600

مطبع : روشن پرنٹرز پریس، دہلی

با اہتمام : سید اسد حسین

کمپیوٹر ورک : محمد اشتیاق، محمد صادق اختر

قیمت : -/150 روپے

iks

IDARA KITAB-UL-SHIFA

2075, 1st Floor Masjid Mazar Wali, Nahar Khan Street,
Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494,Mob:-09312273887
E:mail- idara.asad@gmail.com

Branch
L.G.F.-20, Ameethi House Near P.O. Aminabad,
Opp. Aminuddula Park,Lucknow - 206018, U.P.

انتساب

والدین اور اساتذہ کرام کے نام

جن کی دعاؤں اور تربیت نے ہمیں اس لائق بنایا

اور حاملین طب یونانی کے نام

جن لوگوں نے فن کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

سطور اولین

خدائے ذوالجلال کا حمد وشکر اور نبی آخر الزماں پر درود وسلام ۔ ذات باری کی بے پایاں عنایت کہ اس نے انسانی تخلیق کے ساتھ انسانی درد کی دوا بھی پیدا فرمائی۔

زیر نظر کتاب علم الادویہ کے اہم موضوع مرکبات پر مبنی ہے کسی بھی موضوع پر کچھ لکھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے چہ جائیکہ کوئی کتاب لکھی جائے لیکن انسان کے ذمہ عزم وہمت کے ساتھ کوشش کی سمت سفر جاری رکھنا ہوتا ہے، چنانچہ اپنی بے بضاعتی کے باوجود ہم نے کمر ہمت کس لی۔ اللہ رب العزت کا بے پایاں احسان وکرم ہے کہ اس نے ہماری سعی وکوشش کو کامرانی سے ہم کنار کیا، اس کی نوازش کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔

موضوع کے ساتھ ہم نے کہاں تک انصاف کیا ہے یہ تو اس فن کے اساتذہ اور طب یونانی سے وابستہ طلباء ہی فیصلہ کریں گے تاہم حتی المقدور ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ کتاب کو سی سی آئی ایم کے مجوزہ نصاب کے مطابق عام فہم سلیس اور آسان بنایا جائے، اس خشک موضوع کو دلچسپ اور فہم سے قریب تر بنایا جائے۔

کتاب کی تصنیف سے اشاعت تک کے مراحل کتنے دشوار گزار ہوتے ہیں یہ وہی بہتر جانتا ہے جس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہو، یہ کام کسی تنہا کے بس کا روگ نہیں، ان مراحل میں ہمارے لائق احترام اساتذہ کے نیک مشورے، احباب اور رفقاء کا پرخلوص تعاون، اہل خانہ کا خوشگوار فضاء رکھنے کا جذبہ، کمپوزنگ اور طباعت سے منسلک افراد کی دلچسپی اور خوب سے خوب تر کی جستجو یہ
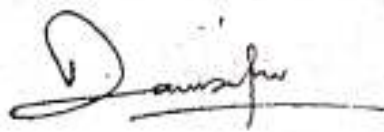
سب قابل قدر اور لائق ستائش ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے ہم ان نوازشات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سبھوں کیلئے اللہ رب العزت سے اجر جزیل کی دعا کرتے ہیں۔
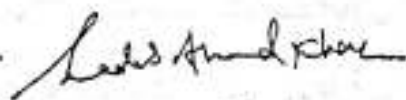
مرکبات کے موضوع پر یوں تو اردو میں کئی کتابیں بازار میں دستیاب ہیں، ان کے درمیان یہ کتاب انداز بیان کی انفرادیت، الفاظ کے انتخاب اور مواد کی جدت کی بنا پر ضرور منفرد نظر آئے گی۔ امید ہے کہ ادویہ مرکبہ کے شائقین نسخوں کے متلاشی اور طب یونانی کے اساتذہ اور طلباء اس کتاب کی بھرپور پزیرائی کریں گے اور تنقید و تنقیص سے بالاتر ہو کر ہماری تصنیف میں انسانی ناطے پائی جانے والی کمیوں کی نشاندہی فرمائیں گے تا کہ اگلی اشاعت میں اسکی تلافی کی جا سکے۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ادارہ کتاب الشفاء کے مالک سید اسد حسین صاحب کا شکریہ ادا کروں گا۔ جن کی بدولت میری یہ تصنیف منظر عام پر آئی

ڈاکٹر دانش ظفر
صدر شعبہ علم الصیدلہ
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آفیسر انچارج یونانی
ویسٹ بنگال یونیورسٹی
آف ہیلتھ سائنسز

ڈاکٹر شاداب احمد خاں
صدر شعبہ تشریح البدن
کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل

سخنے چند

مرض اور مریض کی نوعیت کی بناپر دوائے مفرد کے بجائے مرکبات کا رواج زمانہ قدیم سے ہے چند یکساں افعال کی حامل ادویہ کو محض باہم ملا دینا دوائے مرکب نہیں، بلکہ اس کے ذیل میں مرض کا مزاج، اسباب وعلل اور عوارضات ونتائج کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔اوراس کے لئے مفردات وصیدلہ،علم الامراض اور معالجات جیسے مضامین میں کامل دسترس ازبس لازمی ہے۔

وہ قدیم مرکبات جو مسلسل روایتوں کے ساتھ ہم تک پہونچے ہیں ان کا وجود محض کتابی حدتک محدود نہیں بلکہ اسقلی بیوس، بقراط، جالینوس، رازی، ابن سینا، ابن زہر اور ابن رُشد جیسے قدآور حکماء کی زندگیوں میں آئے مریضوں پر کامیاب تجربات کے بعدان مرکبات کو استناد کا درجہ ملا اور آج بھی یہ مرکبات پوری اہمیت وافادیت کے ساتھ ہمارے نصاب کا حصہ اور معمولات مطب ہیں۔

زمان ومکان، رنگ ونسل اور آب وہوا میں بدلاؤ کی وجہ سے دواؤں میں کئی پہلو سے تبدیلی کی ضرورت لاحق ہوتی ہے اور ہر وہ فن جو اپنی بقاء اور اشاعت چاہتا ہو، اس میں اس چیلنج کو قبول کرنے کی اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی اہلیت ہونی چاہئے، اور اس سے زیادہ لازمی بات یہ ہے کہ اس فن میں ایسے افراد کار ہوں جو یہ کارنامے انجام دے سکیں ورنہ فن پر جمود طاری ہوکر از کار رفتہ ہو جائے گا۔

یونانی مرکبات کی موجودہ شکلیں نہ تو یکسر فرسودہ ہیں، نا ہی بالکلیہ قابل قبول، عصری، سماجی، اقتصادی اور تجارتی تقاضوں کے پیش نظر واقعی کئی پہلو سے جدت کی ضرورت ہے اسکے لئے متبادل شکلوں پر بحث وتمحیص کے ذریعہ کسی نتیجہ تک پہونچا جائے نیز مرض کے خلاف دوا کے مؤثر مقدار کی دستیابی کو یقینی بنایا

جائے، مختلف طرز ہائے زندگی کی بنا پر ہونے والی بیماریوں میں بطور خاص ذیابیطس شکری کے مریضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف امراض کے لئے غیر شکری مرکبات کی تیاری از حد ضروری ہو گئی ہے۔

کامل طب وجراحت کے نصاب میں شامل مرکبات پر لکھی گئی زیر نظر کتاب ذی علم ڈاکٹر دانش ظفر اور ڈاکٹر شاداب احمد خاں کے شب وروز کی کاوشوں کا مجموعہ ہے، آپ لوگ کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں طویل عرصے سے محنت ولگن کے ساتھ تدریس کے فرائض انجام دینے کے ساتھ عملی طور پر یونانی طریقہ علاج سے وابستہ ہیں، اس مضمون کو آسان اور دلچسپ بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے، اس کتاب کی مدد سے طلباء اور یونانی طریقہ علاج سے شغف رکھنے والوں کو روزمرہ کے نسخوں تک بآسانی رسائی ہو گی۔

طلباء کی ضرورت اور ان کے مبلغ علم کو مدنظر رکھتے ہوئے لائق دید کتاب لکھنے پر مصنفین لائق مبارکباد ہیں، اللہ ان کی محنت کو قبول فرمائے اور طلباء کی ضرورتوں کا کفیل بنائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب

پرنسپل کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل

صدر شعبہ کلیات

صدر ریاستی یونانی طبی کاونسل مغربی بنگال

ممبر سنٹرل کاونسل آف انڈین میڈیسن

گورنمنٹ آف انڈیا

حرف اولین

موجودہ دور میں مختلف یونانی دوا ساز کمپنیوں کے ذریعہ تیار شدہ مرکبات کی آسانی سے دستیابی کی وجہ سے حکماء کے مابین کلینکی مشاہدات اور انفرادی تجربات کا چلن، مفردات کی شناخت اور اس سے وابستہ افعال سے آگہی کا فن قدرے دھندلا گیا ہے حالانکہ اصول علاج کی روشنی میں افضل اور اولیں حیثیت تو علاج بالمفردات ہی کو ہے مرض اور مریض کی مناسبت سے علاج بالمرکبات کی طرف رجوع کیا جاتا ہے مرکبات میں مفردات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک قسم تو ان مفردات کی ہے جو اصل اور گویا جز خاص ہوتے ہیں اور دوسری قسم ان ادویہ کی ہوتی ہے جو ساتھ میں اصلاح کے لئے یا فعل مطلوب میں معین کے طور پر ملائے جاتے ہیں۔

مرکب دوا کو ترتیب دینا اور اسکو تیار کرنا ایک فنی کام ہے جس کے لئے کلیات ادویہ سے آگہی، ادویہ مفردہ کا جامع علم اور فن دوا سازی سے بخوبی واقفیت ضروری ہے نصاب میں شامل چیدہ و چنیدہ مرکبات طلباء طب کے لئے گائیڈ لائن کی حیثیت رکھتے ہیں ان کی تعلیم سے یونانی کے تئیں ہمارا رجحان مثبت ہوگا۔ جس سے یونانی طریقہ علاج کی ترویج واشاعت میں مدد ملے گی اور مزید اس موضوع کی بڑی کتابوں کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوگا۔

اس مضمون کو دلچسپ اور معلوماتی بنانے کے لئے اساتذہ جہاں مختلف پیرائے میں درس دیتے ہیں وہیں مصنفین مختلف انداز بیان سے دائرہ

تحریر میں لاکر کتابی شکل دیتے ہیں زیر نظر کتاب ڈاکٹر دانش ظفر اور ڈاکٹر شاداب احمد خاں کی علمی کاوش ہے، آپ لوگ متعلقہ مضمون میں تدریسی تجربہ کے ساتھ تصنیف و تالیف کا بھی ذوق رکھتے ہیں بی یو ایم ایس کے مجوزہ نصاب کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس موضوع پر لکھی درجنوں کتابوں کے درمیان زیر مطالعہ کتاب کچھ خوبیوں کی وجہ سے نمایاں اور ممتاز حیثیت کی حامل ہے ان خوبیوں سے مطالعہ کے بعد ہی واقفیت ہو سکتی ہے طلباء کی علمی لیاقت کے پیش نظر زبان و بیان کو سادہ اور آسان رکھا گیا ہے نصاب میں شامل مرکبات کو بالاستیعاب بیان کیا گیا ہے۔ شعبہ علم الادویہ کی جانب سے مصنفین لائق مبارکباد ہیں کہ ایک خشک مضمون کو اچھوتے انداز میں کتابی شکل دے کر دلچسپ اور دلکش بنادیا۔

امید ہے کہ طبی حلقے میں اس نئی نویلی کارآمد کتاب کی بھرپور پذیرائی ہوگی۔

پروفیسر حکیم تاج الدین

صدر شعبہ علم الادویہ

کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	مرکبات کی تعریف	17
2	مرکبات کے اغراض و مقاصد	18
3	عرق	20
4	عرق مصفی	20
5	عرق برنجاسف	21
6	عرق گاؤزباں	21
7	عرق بادیان	21
8	ماء اللحم	22
9	عرق مکوء	23
10	عرق کاسنی	23
11	سکنجبین	24
12	سکنجبین سادہ	24
13	سکنجبین بزوری	24
14	سکنجبین نعنائی	25
15	سکنجبین لیمونی	25
16	شربت	26
17	شربت فولاد	26
18	شربت اعجاز	27

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
19	شربت آلو بالو	27
20	شربت انجبار	28
21	شربت بزوری	28
22	شربت دینار	29
23	شربت ورد	30
24	لعوق	31
25	لعوق سپستاں	31
26	لعوق کتاں	32
27	لعوق خیار شنبر	33
28	لعوق خشخاش	33
29	لعوق نزلی	34
30	لعوق بادام	34
31	خمیرہ	35
32	خمیرہ آبریشم سادہ	35
33	خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا	36
34	خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا	38
35	خمیرہ آبریشم عود مصطگی والا	39
36	خمیرہ گاؤزباں سادہ	40
37	خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا	41

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
38	خمیرہ گاؤزباں عنبری جوادر صلیب والا	42
39	خمیرہ خشخاش	43
40	خمیرہ بنفشہ	43
41	خمیرہ مروارید	44
42	خمیرہ صندل	45
43	معجون	46
44	معجون آردخرما	46
45	معجون فلاسفہ	47
46	معجون فنجوش	48
47	معجون بلادر	49
48	معجون دبیدالورد	49
49	معجون اذاراقی	50
50	معجون سپاری پاک	51
51	معجون سرخس	52
52	معجون ثعلب	53
53	معجون نجاح	54
54	جوارش	54
55	جوارش جالینوس	55
56	جوارش کمونی	56

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
57	جوارش مصطگی	57
58	جوارش پودینہ	57
59	جوارش بسباسہ	58
60	جوارش شاہی	59
61	جوارش انارین	59
62	جوارش آملہ	60
63	جوارش طباشیر	61
64	اطریفل	61
65	اطریفل اسطوخودوس	62
66	اطریفل کشنیزی	63
67	اطریفل مقل	64
68	اطریفل زمانی	64
69	اطریفل دیدان	65
70	اطریفل ملین	66
71	لبوب	66
72	لبوب صغیر	67
73	تریاق	67
74	تریاق اربعہ	68
75	تریاق پیچش	69

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
76	تریاق معدہ	69
77	تریاق نزلہ	69
78	مفرحات	70
79	مفرح شیخ الرئیس	70
80	مفرح بارد	71
81	مفرح یاقوتی معتدل	72
82	سفوف	73
83	سفوف متولف	74
84	سفوف چٹکی	75
85	سفوف ملین	75
86	سفوف مقلیا ثا	75
87	سفوف برص	75
88	سفوف مہزل	76
89	سفوف نمک سلیمانی	77
90	سفوف طین	78
91	سنون	78
92	سنون مجلی دنداں	78
93	حبوب	79

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
95	حب ایارج	80
96	ایارج فیقرا	81
97	حب کبد نوشادری	82
98	حب جدوار	82
99	حب پپیتہ	83
100	حب اسگند	84
101	حب تنکار	84
102	حب مقل	85
103	بنادق البزور	86
104	حب سورنجان	86
105	حب رسوت	87
106	حب رال	87
107	حب حلتیت	88
108	حب اذاراقی	89
109	حب ممسک	89
110	حب سماق	90
111	برشعشاء	90
112	دیاقوزہ	91

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
113	دواء الکرکم	92
114	دواء الکرکم صغیر	92
115	دواء الکرکم کبیر	92
116	دواء المسک	93
117	دواء المسک بارد سادہ	93
118	دواء المسک بارد جواہر والی	94
119	دواء المسک حار سادہ	95
120	دواء المسک حار جواہر والی	96
121	دواء المسک معتدل سادہ	96
122	دواء المسک معتدل جواہر والی	97
123	ذرور	98
124	ذرور کتھ	98
125	رُب	98
126	رب انار	99
127	رب سیب	99
128	رب السوس	100
129	روغن	100
130	روغن آملہ	100

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
131	روغن بادام	101
132	روغن بیضہ مرغ	102
133	روغن بیدانجیر	102
134	روغن قسط	103
135	روغن مالکنگنی	103
136	روغن کدو	104
137	روغن سماعت کشا	104
138	روغن ہفت برگ	105
139	قرص	105
140	قرص طباشیر	105
141	قرص کافوری	106
142	قرص مثلث	106
143	قرص ملین	107
144	قرص دواء الشفاء	107
145	قرص مالتی بسنت	108
146	شیاف	109
147	شیاف ابیض	109
148	قیروطی	110

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
149	قیروطی آرد کرسنہ	110
150	کحل	111
151	کحل الجواہر	111
152	مرہم	112
153	مرہم زنگار	112
154	مرہم داخلیون	112
155	مرہم کافوری	113
156	مرہم رال	113
157	ضماد	114
158	ضماد جالینوس	114
159	ضماد محلل	115
160	طلاء	115
161	طلاء سرخ	116
165	فرہنگ اصطلاحات	117
166	حوالہ جات	129

مرکبات

طب العلاج میں علاج کا دارومدار مرکبات پر ہےاور علاج کی کامیابی کا دارومدار ان کے صحیح اوزان کے ساتھ تیاری خوبی اور پاکیزگی پر ہے۔ عام طور بازار میں جو مرکبات عطاروں کے یہاں دستیاب ہوتے ہیں وہ غیر معتبر اور غیر مفید ہوتے ہیں۔کیوں کہ عطاروں کو عام طور سے دواسازی کے مسلم اصول و ضوابطہ سے واقفیت نہیں ہوتی اس کے علاوہ ضرورت کے وقت بھی مرکبات کو نصاب کے تحت ان کی صحیح ترکیب تیاری محل استعمال مقدار خوراک وغیرہ کا علم ایک طالب علم کو ہونا چاہئے۔

ایسی کتابیں جن میں مرکبات کے نسخہ جات صحیح اوزان کے ساتھ مفصل ترکیب تیاری مواقع استعمال صحیح مقدار خوراک مضر اور مصلح درج ہوتے ہیں۔اور جو کہ حکومت سے تسلیم کیے گئے ہوں اسے قرابادین کہتے ہیں، جیسے قرابادین شیخ (شیخ الرئیس علی ابن سینا) قرابادین اکبر (حکیم محمد حسین) قرابادین اکبری (حکیم اکبر ارزانی) قرابادین احسانی (حکیم احسان خاں) قرابادین بقائی (حکیم محمد اسماعیل خاں بقاء) قرابادین ذکائی (حکیم ذکاؤاللہ) قرابادین لطفی (حکیم عبدالستار لطفی) بیاض کبیر (علامہ کبیرالدین) علاج الامراض (حکیم محمد شریف خاں) قرابادین اعظم (حکیم محمد اعظم خاں) قرابادین نجم الغنی (حکیم نجم الغنی) قرابادین شفائی (حکیم مظفر حسین شفائی) قرابادین ہمدرد (ہمدرد دواخانہ) قرابادین علوی (حکیم علوی خاں) قرابادین گنج بادآورد (حکیم امان اللہ خاں)

قرابادین قادری (حکیم محمد اکبر ارزانی) قرابادین مجیدی (ہمدرد دواخانہ)

National Formulary of Unani medicine - Govt of India - Ministry of health and family welfare (Health) (Dept of) New Dalhi

مرکبات کے اغراض و مقاصد: ۔(۱) جب انسان کو مرض لاحق ہوا تو اس مرضی کیفیت کیلئے مختلف طرح کے دواؤں کا استعمال ضروری ہوا ایسی صورت میں دواؤں کی مقدار خوراک زیادہ ہوئی تو اطباء نے ان دواؤں کو مرکب کرنے کی ضرورت محسوس کی۔

(۲) دواؤں کو طویل مدت تک استعمال کرانے کیلئے اور اس کی مدت استعمال بڑھانے کے خاطر دواؤں کو مرکب کیا گیا۔

(۳) دواؤں کو سریع النفوذ اور بطی النفوذ بنانے کیلئے مرکبات وضع کرنے کی ضرورت پیش آئی۔

(۴) بدمزہ کڑوی دواؤں کو استعمال کرانے کیلئے ان کی اصلاح کرنے کے ساتھ ساتھ ایسی شکل دیا جانا ضروری ہوا جس کو مریض بآسانی استعمال کر سکے۔

(۵) سمی اور درجہ چہارم کی دواؤں کا استعمال تنہا اپنی سمی اور مضر اثرات کی بنا پر مشکل تھا۔ اس لئے ان کو اس لائق بنانا کہ وہ مریض کو پورا فائدہ پہونچا سکے اور ان کے سمی اور مضر اثرات مرتب نہ ہوں اسکے لئے ان مرکبات میں ایسی دواؤں کے ساتھ ان کی اصلاح کیلئے مصلح دوائیں شامل کی گئیں۔

(۶) کچھ دواؤں کے اثرات کو بڑھانے کیلئے اور مرکبات میں ایسی دوائیں شامل کی جانے

کی ضرورت محسوس ہوئیں جو ایک دوا دوسری دوا کے اثرات وانجذاب کو بڑھا سکے۔

(۷) امراض اطفال میں دواؤں کا استعمال بہت مشکل اور مقدار خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کرنا بھی دشوار ہوتا ہے ایسی صورت میں ایسے مرکبات وضع کیے گئے جو سہل الاستعمال بھی ہوں اور دواؤں کی وافر مقدار بھی ان کو دی جا سکے جو مرضی کیفیت کو دور کر سکیں۔

(۸) دواؤں کی حفاظت کیلئے شکر اور شہد کا استعمال کیا گیا جس سے دواؤں کو زیادہ دنوں تک استعمال کیا جا سکے اور کسی حد تک دوا کے مزے کو بھی درست کیا جا سکے۔

(۹) مرکب میں ہونے والی کیمیاوی تبدیلیوں کا فائدہ حاصل کرنے کیلئے اس کی ترکیب کی ضرورت محسوس کی گئی۔

عرق ARQ

عرق اس کشید کیے ہوئے پانی کو کہتے ہیں جو بھگوئی ہوئی ادویہ کو جوش دے کر کے ابخرات کے ذریعہ دیگ اور بھبکہ وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ظاہر ہے کہ ہر دوا کا عرق اس کے اصل سے لطیف ہوگا۔ یہ ترکیب اطباء عرب کی اختراعات میں سمجھی جاتی ہے۔

(1) عرق مصفی:۔ ARQ MUSAFFI

وجہ تسمیہ:۔ مصفی کے معنی صاف کرنے کے ہیں اس مرکب میں تمام اجزا خون کو صاف کرنے کیلیے مستعمل ہیں اسی لئے اس کا نام عرق مصفی رکھا گیا۔

نفع خاص:۔ تصفیہ خون کیلیے مخصوص ہے۔ خارش پھوڑے، پھنسی اور آتشک میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ نیب (نیم)

اجزا و ترکیب تیاری:۔ برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، برگ بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خرد، برگ بھنگرہ سیاہ، برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، سرپھوکہ، گل نیلوفر، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، تخم مجیٹھ، برگ بید ساہ، برادہ چوب شیشم، ہر ایک 125 گرام سب دواؤں کو 24 لیٹر پانی میں 24 گھنٹے بھگوئیں بعد میں 12 لیٹر عرق کشید کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 125 ملی لیٹر

(2)عرق برنجاسف:۔ ARQ BRINJASIF

نفع خاص:۔امراض جگر،اورام احشاءاور بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔کمزوری کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔برنجاسف

اجزاوترکیب تیاری:۔برنجاسف،شکاعی،بادآورد،بادرنجبویہ، بادیان،گل گاؤزباں،مکوہ خشک،مویز منقی ہر ایک 100 گرام پانی 12 لیٹر میں رات میں بھگوئیں صبح آب مکوہ سبز 750 ملی لیٹر اضافہ کرکے عرق کشید کرلیں۔

مقدار خوراک:۔60 سے 125 ملی لیٹر

(3)عرق گاؤزباں:۔ ARQ GAOZABAN

نفع خاص:۔دل،دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے خفقان اور اختلاج میں مفید ہے۔امراض سوداویہ میں اس کے استعمال سے زیادہ نفع پہونچتا ہے۔

جز خاص:۔برگ گاؤزباں۔

اجزاوترکیب تیاری:۔برگ گاؤزباں 250 گرام پانی 6 لیٹر میں 24 گھنٹے بھگوئیں اور 2 لیٹر عرق کشید کرلیں۔

مقدار خوراک:۔125 ملی لیٹر۔

(4)عرق بادیان:۔ ARQ BADIYAAN

نفع خاص:۔گردہ ومثانہ،معدہ وجگر کا تنقیہ کرتا ہے اور محلل ریاح ہے۔

جز خاص:۔بادیان۔

اجزاو ترکیب تیاری :۔ بادیان 250 گرام، پانی 5 لیٹر میں 24 گھنٹے بھگوئیں۔ اس کے بعد 2 لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ 125 ملی لیٹر

(5) ماء اللحم:۔ MAULLAHAM

نفع خاص :۔ مقوی اعضاء رئیسہ وباہ ہے۔ ہر قسم کی کمزوری دور کر کے بدن میں طاقت اور توانائی پیدا کرتا ہے۔

جز خاص:۔ گوشت حلوان (بکری کے بچے کا گوشت)

اجزاو ترکیب تیاری :۔ کشنیز خشک، دانہ الائچی خرد، زیرہ سفید، صندل سفید، ساذج ہندی ہر ایک 20 گرام، نیم کوب کر کے بریاں کرنے کے بعد گوشت حلوان 2 کلو 5 لیٹر پانی کے ساتھ دیگ میں ڈال کر جوش دیں جب گوشت سفید ہو جائے تو دیگ کو آگ سے اتاریں اس کے بعد گاؤزباں، گل سرخ، دانہ الائچی کلاں، سعد کوفی، بسفائج فستقی، جائفل، جاوتری، عود غرقی، اشنہ، زعفران، بیخ سوسن، ہر ایک 20 گرام درونج عقربی، دارچینی، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری زرد، تودری سرخ ہر ایک 30 گرام، ثعلب مصری 60 گرام اضافہ کر کے دیگ میں شامل کر لیں زعفران اور اشنہ کو ململ کی پوٹلی میں کر کے نیچے میں باندھیں یعنی کہ وہ مقام جہاں سے عرق قابلہ میں ٹپک رہا ہو اور وہ عرق پوٹلے پے ٹپک کر کے قابلہ میں داخل ہو۔

مقدار خوراک:۔ 30 سے 60 ملی لیٹر۔

(6)عرق مکوہ:۔ ARQ MAKO

وجہ تسمیہ:۔مکوہ شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے

جنر خاص:مکوہ

نفع خاص :۔نافع امراض جگر، مسکن حرارت ومقوی جگر ہے،ورم احشاء،ضعف کبد میں مستعمل ہے۔

جز خاص:۔مکوہ خشک

اجزا و ترکیب تیاری :۔مکوہ خشک250 گرام 6لیٹر پانی میں ایک شب بھگوئیں اور صبح 3لیٹر عرق کشید کر لیں۔

مقدار خوراک:۔60سے125ملی لیٹر۔

(۷)عرق کاسنی:۔ ARQ KASNI

وجہ تسمیہ : کاسنی شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے

نفع خاص:۔محلل ورم، مسکن عطش، مسکن صفراء وخون،نافع صداع حار،ورم جگر ویرقان ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔تخم کاسنی250 گرام پانی5لیٹر میں 24 گھنٹے بھگو کر 2لیٹر عرق کشید کر لیں۔

مقدار خوراک:۔75سے125ملی لیٹر۔

سکنجبین SIKANJABEEN

سکنجبین سرکنجبین سے معرب ہے۔ یہ فارسی زبان سرکہ انگبیں یعنی شہد شامل ہونے کی وجہ سے سکنجبین کے نام سے مشہور ہوا یہ ایک قسم کا شربت ہے جس میں سرکہ کی شمولیت لازم ہے: شروع میں سرکہ اور شہد شامل کر کے بنایا گیا تھا بعد میں شہد کی جگہ شکر شامل کیا جانے لگا اسلئے اسے سکنجبین سادہ کہتے ہیں۔ اسکا موجد فیثاغورث ہے۔

(1) سکنجبین سادہ:۔ SIKANJABEEN SADA

اگر سرکہ کے ساتھ شہد کی جگہ شکر سفید شامل کیا جائے تو اسے سکنجبین سادہ کہتے ہیں۔ سرکہ اور شہد یا شکر کے علاوہ اس ترکیب میں دوسری دوائیں شامل کی جاتی ہیں۔ ان کے نام اجزاء کے لحاظ سے وضع کئے جاتے ہیں۔ سکنجبین کا مخترع فیثاغورث کو قرار دیا جاتا ہے۔

(2) سکنجبین بزوری:۔ SIKANJABEEN BAZOORI

وجہ تسمیہ:۔ بزور یعنی بیجوں کی شمولیت کے سبب سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

نفع خاص:۔ مدر بول وحیض ہے جگر اور طحال کے فضلات کو خارج کرتا ہے۔

جز خاص:۔ تخم کاسنی

اجزاو طریقہ تیاری:۔ تخم کاسنی تخم کرفس، بادیان ہر ایک 25 گرام نیم کوب کر کے سرکہ خالص 60 ملی لیٹر پانی ڈیڑھ لیٹر میں رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر شکر ڈیڑھ کلو کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔25ملی لیٹر

(3)سکنجبین نعناعی:۔ SIKANJABEEN NANAYI

وجہ تسمیہ :۔نعناع پودینہ کو کہتے جو اس میں جز خاص کے طور پر شامل ہے اسی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔صفرا کو خارج کرتی ہے ہاضم ہے جس کی وجہ سے ضعف ہضم، سوء ہضم، نفخ شکم میں مستعمل ہے۔

جز خاص :۔پودینہ خشک

اجزا و طریقہ تیاری :۔پودینہ خشک 25 گرام پانی میں جوش دیکر مل چھان کر آب لیموں 100 ملی لیٹر میں قند سفید 500 گرام شامل کر سکنجبین کا قوام بنائیں۔

مقدار خوراک:۔10 سے 25 ملی لیٹر۔

(4)سکنجبین لیمونی :۔ SIKANJABEEN LEMOONI

وجہ تسمیہ:۔اس میں آب لیموں شامل کیا گیا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مقوی معدہ وجگر ہے صفراء کو تسکین دیکر متلی وقی میں مفید ہے۔

جز خاص:۔آب لیموں۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔آب لیموں 100 ملی لیٹر، آب بہی 150 ملی لیٹر، عرق گلاب وسرکہ 100 ملی لیٹر شکر سفید ایک کلو۔ عرقیات کو شکر کے ساتھ ملا کر

جوش دیں اور قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 10 سے 25 ملی لیٹر۔

شربت SHARBAT

وجہ تسمیہ:۔ شربت کے معنی پینے والی چیز کے ہیں لیکن عام طور پر ایسی پینے والی چیز جس میں شیرینیت ہو شربت کہلاتا ہے یہ ایک قوامی رقیق شئی ہے جس کی قوت صحیح قوام کی وجہ سے ایک سال تک قائم رہتی ہے، یہ سیال شیریں مرکب خشک ادویہ کے خیساندہ، جوشاندہ، پھولوں کے رس یا مغزیات کا شیرہ حاصل کرنے کے بعد شہد یا شکر جیسی شیرینی ملانے کے بعد تیار ہوتی ہے یہ حکیم فیثا غورث کی ایجاد ہے۔

(1) شربت فولاد:۔ SHARBAT FAULAD

وجہ تسمیہ:۔ اس مرکب میں چونکہ برادہ فولاد بطور جز شامل ہے اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ فقرالدم یعنی کہ جب خون میں سرخ ذرات کی کمی ہو تو بے حد مفید ہے عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے ہاضم ہے اور اشتہا کو بڑھاتا ہے۔

جز خاص:۔ برادہ فولاد۔

اجزاء و طریقہ تیاری:۔ بادیان، حلتیت خالص، برگ پودینہ، اجوائن دیسی، کشنیز خشک، فلفل سیاہ، فلفل دراز، سعد کوفی، ساذج ہندی، تخم خرفہ سیاہ، تج قلمی، سنبل الطیب، زنجبیل، تخم ہالون ہر ایک 5 گرام پانی میں جوش دیں پھر برادہ فولاد 25 گرام تیزاب شورہ (Nitric Acid) 125 ملی لیٹر میں حل کر کے دواؤں کے

جوشاندہ میں مع سرکہ جامن (Vinegar) 240 ملی لیٹر ملائیں اور ست لیموں 7 گرام کا اضافہ کر کے 2 کلو 75 گرام شکر کا قوام تیار کریں قوام تیار ہونے کے بعد ترشہ تیزاب نمک ترشہ کبریت۔ ہر ایک 12 ملی لیٹر ترشہ سم الفار 2.5 ملی لیٹر بھی شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 10 ملی لیٹر۔

(2) شربت اعجاز:۔ SHARBAT EIJAZ

وجہ تسمیہ:۔دفع مرض میں کرشماتی طور پر اثر ظاہر کرتا ہے اور بہت جلد نفع پہنچاتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔تپ دق، سل ودق، سعال یابس میں بے حد مفید ہے۔

جز خاص:۔برگ اڑوسہ

اجزا وطریقہ تیاری:۔برگ اڑوسہ 500 گرام، سپستاں 60 عدد، عناب 20 عدد، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک 10 گرام بہدانہ شیریں 15 گرام، اصل السوس مقشر، تخم خبازی، تخم خطمی، گل بنفشہ، گل نیلوفر، ہر ایک 20 گرام صمغ عربی اور کتیرا کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں۔ پھر مل چھان کر قند سفید ایک کیلوگرام کا قوام بنائیں صمغ عربی اور کتیرا باریک پیس کر قوام میں شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔25 سے 50 ملی لیٹر

(3) شربت آلو بالو:۔ SHARBAT AALU BALU

وجہ تسمیہ:۔آلو بالو ایک پھل ہے جس کے شامل ہونے کی وجہ سے اس نام

سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مفتت ومخرج سنگ گردہ ومثانہ اور مدر بول ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ آلوبالو 500 گرام دو لیٹر پانی میں ایک شب بھگوئیں صبح جوش دیکر قند سفید 2 کلو شامل کر کے قوام تیار کریں۔

(4) شربت انجبار:۔ SHARBAT INJEBAAR

وجہ تسمیہ:۔ چونکہ اس مرکب میں بیخ انجبار شامل ہے لہذا اس جز کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ جریان خون میں مفید ہے مثلاً قئی الدم، براز الدم، نفث الدم، کثرت طمث وغیرہ میں بے حد مفید ہے اور مقوی معدہ وجگر ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔

جز خاص:۔ بیخ انجبار

اجزا و طریقہ تیاری:۔ اقاقیا 10 گرام، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک 25 گرام، بیخ انجبار 35 گرام شکر سفید 500 گرام اول الذکر تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر کے اس میں قند سفید شامل کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ 20 ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک استعمال کرائیں۔

(5) شربت بزوری:۔ SHARBAT BAZOORI

وجہ تسمیہ:۔ بزر تخم کو کہتے ہیں اس مرکب میں تخم کثرت سے شامل ہیں

اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مدر بول وحیض خلطی بخار مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔

جز خاص:۔ تخم کاسنی

اجزا و طریقہ تیاری:۔ تخم کاسنی، بادیان، تخم خرپزہ، تخم خیارین، مغز تخم کدو، حب القرطم ہر ایک 20 گرام، بیخ کاسنی، گل غافث، تخم خطمی، اصل السوس، سنبل الطیب، بنفشہ، انیسون، گاؤزبان ہر ایک 15 گرام شکر سفید ایک کلو گرام، تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں ایک رات بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید شامل کر کے قوام تیار کریں۔

(6) شربت دینار:۔ SHARBAT DEENAR

وجہ تسمیہ:۔ دینار یونانی زبان میں تخم کشوث کو کہتے ہیں۔

۱:۔ کشوث اس مرکب میں جز خاص کے طور پر شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔ اور دینار کو تھیلی میں رکھا جاتا تھا اور تخم کشوث کو بھی اس میں تھیلی میں رکھ کر جوشاندہ بناتے ہیں اس لئے اس میں تخم کشوث کے ساتھ بصرہ بستہ ذکر کیا جاتا ہے اور فارسی میں تخم کشوث کو تخم کیسہ کہتے ہیں، اور کیسہ پوٹلی یا تھیلی کو کہتے ہیں۔

۲:۔ اس شربت کا رنگ سنہرا دینار کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

۳:۔ عباسی عہد کا مشہور طبیب بختیشوع جن کو بعض لوگوں نے اس شربت کا موجد

بتایا ہے۔ جواس شربت کوایک دینار میں فروخت کرتا تھا۔اس لئے وہ شربت کو
شربت دینار کے نام سے موسوم کرتا تھا۔
۴:۔ بقول چند۔اس میں سونا محلول کیا گیا ہے۔اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔
۵:۔ شربت دینار اپنے موجد ابن دینار کے نام سے موسوم ہے ابن دینار امیر نصیر
الدولہ بن مروان کے عہد کا حاذق معالج اور ایک قرابادین کا مصنف ہے۔

نفع خاص:۔ مفتح سدد ہے جگر کے مختلف امراض میں بے حد مفید ہے ملین شکم
ہے طحال، معدہ، جگر، رحم اور مثانہ کے دردوں، استسقاء، ذات الجنب اور موسمی
بخاروں میں مفید ہے۔

جز خاص: تخم کثوث

اجزا و طریقہ تیاری:۔ پوست بیخ کاسنی 100 گرام، تخم کاسنی، گل
سرخ ہر ایک 50 گرام، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، ہر ایک 25 گرام، تخم کثوث
(بصرہ بستہ) 80 گرام، تمام دواؤں کو ایک شب بھگو کر صبح جوش دے کر مل چھان
کر قند سفید ایک کلو شامل کر کے قوام بنائیں آخر میں ریوند چینی 40 گرام سفوف کر
کے شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ 25 سے 50 ملی لیٹر

(7) شربت ورد:۔ SHARBAT WARD

وجہ تسمیہ:۔ ورد گل سرخ کو کہتے ہیں جو اس میں بطور جز خاص شامل ہے
اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ حمی مرکبہ وغیر مرکبہ، جگر وطحال کے امراض میں مفید ہے ضعف معدہ، سوء ہضم، سوزش معدہ میں نافع ہے مقوی گردہ ومثانہ اور ملین افادیت کا حامل ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ گل سرخ ایک کلو تازہ پانی پانچ لیٹر میں جوش دیں جب ایک لیٹر پانی باقی رہ جائے تو مل چھان کر قند سفید 3 کلو کا قوام بنائیں۔ اگر شربت ورد مکرر بنانا ہو تو اس وقت ایک کلو گل سرخ تازہ کو جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے مل چھان کر قند سفید 2 کلو کا قوام بنائیں دوبار گل سرخ شامل کرنے کی وجہ سے شربت ورد مکرر کہلاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ 25 سے 50 ملی لیٹر

لعوق LAOOQ

لعوق عربی لفظ لعق سے مشتق ہے جس کے معنیٰ چاٹنے کے ہیں۔ یہ ترکیب چونکہ امراض صدر وریہ سے متعلق ہے اور اس میں دوا کو چٹنی کی طرح چاٹ کے استعمال کرنے سے دوا حلق وگلو تک مقامی طور پر بھی نفع پہونچاتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے اس کا موجد جالینوس ہے۔

لعوق سپستاں :۔ LAOOQ SAPISTAN

وجہ تسمیہ :۔ سپستاں چونکہ جز خاص ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ نزلہ، زکام وسعال میں نافع ہے۔ بلغم کو سینے سے پاک کرتا ہے۔

جز خاص :۔ سپستاں۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ سپستاں 50 عدد، عناب 20 عدد، پوست خشخاش 20 گرام، اصل السوس 10 گرام، تخم خطمی، تخم خیارین ایک 4 گرام، بہدانہ 3 گرام، شکر سفید 500 گرام شیرہ جو مقشر، شیرہ مغز بادام مقشر، شیرہ تخم خشخاش، ہرایک 10 گرام، رب السوس، کتیرا، صمغ عربی ہرایک 3 گرام، شیرہ جات اور رب السوس وغیرہ کے علاوہ تمام دواؤں کو جوش دیں اور مل چھان کر شکر شامل کر کے قوام تیار کرلیں اور آخر میں شیرہ جات اور رب السوس وغیرہ کو پیس کر ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ کے۔

لعوق کتاں:۔ LAOOQ KATAN

وجہ تسمیہ:۔ کتاں السی کو کہتے ہیں جو اس میں بطور جز خاص شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

جز خاص:۔ السی (کتاں)

نفع خاص:۔ ضیق النفس اور سعال بلغمی میں مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ لعاب تخم کتاں، شکر سفید، شہد خالص ہرایک 250 گرام کو جوش دے کر لعوق کا قوام بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 10 سے 20 گرام روزانہ علی الصبح۔

لعوق خیار شنبر :۔ LAOOQ KHAYAR SHANBAR

وجہ تسمیہ :۔ خیار شنبر املتاس کو کہتے ہیں جو اس میں بطور جز خاص شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ سعال، خشونت حلق، ذات الجنب، ضیق النفس اور قبض میں مفید ہے۔

جز خاص :۔ خیار شنبر

اجزا و طریقہ تیاری :۔ سپستاں، عناب ہر ایک 15 عدد بنفشہ 9 گرام خطمی 5 ماشہ، سناء مکی 15 گرام رات کو 150 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے اتار کر مل صاف کر کے مغز املتاس 45 گرام، شیر خشت 15 گرام خمیرہ بنفشہ 30 گرام، ترنجبین 60 گرام روغن بادام شیریں 5 ملی لیٹر شکر سفید 250 گرام شامل کر کے لعوق تیار کر لیں۔ اور آخر میں روغن بادام شیریں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :۔ 10 سے 20 گرام۔

لعوق خشخاش :۔ LAOOQ KHASH KHASH

وجہ تسمیہ :۔ خشخاش شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص : نزلہ، زکام، سعال، نفث الدم اور سل میں مفید ہے۔ جنون اور نیند کی قلت میں مستعمل ہے۔

جز خاص :۔ پوست خشخاش

اجزا و طریقہ تیاری:۔ پوست خشخاش مع تخم، اصل السوس ہر ایک 20 گرام تخم خطمی، بہدانہ ہر ایک 25 گرام شکر سفید 500 گرام تمام دواؤں کو پانی میں ایک شب بھگوئیں صبح جوش دیں اور پھر اس میں شکر ملا کر قوام تیار کر لیں اس کے بعد مغز بہدانہ، صمغ عربی ہر ایک 12 گرام کتیرا 15 گرام پیس کر قوام میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ۔

لعوق نزلی:۔ LAOOQ NAZLI

وجہ تسمیہ: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے نزلے میں نافع ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ نزلہ، زکام اور سعال میں نافع ہے۔

جز خاص:۔ خشخاش

اجزا و طریقہ تیاری:۔ اصل السوس 15 گرام، تخم خطمی، بہدانہ ہر ایک 20 گرام شکر سفید 500 گرام تمام دواؤں کو ایک شب پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید شامل کر کے قوام تیار کر لیں قوام کے تیار ہونے کے بعد اس میں مغز بہدانہ، صمغ عربی ہر ایک 12 گرام کتیرا 15 گرام، خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر ایک 20 گرام باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام۔

لعوق بادام:۔ LAOOQ BADAM

وجہ تسمیہ:۔ بادام بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے

نفع خاص:۔خشک کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

جز خاص:۔مغز بادام شیریں۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔رب السوس، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 20 گرام مغز بادام شیریں، مغز تخم کدو ہر ایک 12 گرام شکر سہ چند تمام دواؤں کو سفوف کر کے روغن بادام شریں سے چرب کر کے شکر کے قوام میں شامل کر کے لعوق تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام۔

خمیرہ KHAMEERA

وجہ تسمیہ :۔خمیرہ حکماء ہند کی ایجاد ہے، جس کو عہد مغلیہ میں ترتیب دیا گیا۔اس مرکب کو چونکہ امراض قلب و دماغ کیلئے مرتب کیا گیا تھا اسلئے اس میں تمام اجزاء خوشبودار اور لطیف شامل کیئے گئے جن کا مقصد قلب و دماغ کو تفریح و تقویت پہونچانا تھا۔اس مرکب کو دوسرے معاجین سے تھوڑا رقیق اور شربت سے گاڑھا رکھا گیا اس کی تیاری میں جب اس کو آگ سے نیچے اتارتے ہیں تو اسے اس قدر گھوٹتے ہیں کہ اجزاء ہوائیہ سے ملکر یہ سفیدی مائل ہوجائے اور خمیر کی طرح پھول جائے اسی وجہ سے اس کا نام خمیرہ رکھا گیا۔

(1)خمیرہ آبریشم سادہ :۔KHAMEERA AABRESHAM SADA

وجہ تسمیہ :۔اس مرکب میں آبریشم شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم

ہے۔

نفع خاص :۔اختلاج، خفقان اور عام کمزوری کو دور کرتا ہے مقوی قلب ودماغ ہے۔

جز خاص:۔آبریشم

اجزا و طریقہ تیاری :۔آبریشم خام مقرض 250 گرام آب آہن تاب 7.5 لیٹر اس دوا کو ایک شب بھگو کر اتنا جوش دیں کہ 2.5 لیٹر جوشاندہ بچ جائے۔اسکے بعد گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک 12.5 گرام الگ سے پانی میں جوش دے کر جوشاندے میں شکر 625 گرام شہد خالص 350 گرام ملا کر قوام تیار کریں گے۔اور آخر میں آبریشم 10 گرام، گل گاؤزبان، تخم فرنجمشک ہر ایک 20 گرام کوٹ پیس کر کہربا، یشب، بیخ مرجان، ہر ایک 10 گرام عرق گلاب 350 ملی لیٹر میں کھرل کر کے قوام میں شامل کر دیں اور اتنا گھوٹیں کہ اسکی رنگت سفید ہو جائے۔

مقدار خوراک:۔5 سے 10 گرام صبح نہار منہ۔

(2)خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا :۔KHAMEERA AABRESHAM HAKIM ARSHAD WALA

وجہ تسمیہ:۔خمیرہ آبریشم کے نام سے بہت سے نسخے مروج ہیں جن میں سے ایک نسخہ حکیم ارشد کا بھی ہے جس کو حکیم شریف خاں نے اپنی کتاب علاج الامراض میں تحریر کیا، اور نسخوں میں یہ نسخہ امراض قلب ودماغ کیلئے اعلی اور افعال میں بہتر ہے اسلئے یہ نام اپنے مرتب حکیم ارشد کے نام سے موسوم ہوا۔

نفع خاص:۔ یہ مقوی قلب و دماغ ہے، جسمانی کمزوری یا عام کمزوری کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔ آبریشم

اجزا و طریقہ تیاری:۔ آبریشم مقرض 420 گرام، عود غرقی 4 گرام، مصطگی رومی 5 گرام، بالچھڑ 5 گرام، پوست ترنج، لونگ، دانہ الائچی خرد، ساذج ہندی ہر ایک 5 گرام، صندل سفید 14 گرام، عرق گاؤزباں، عرق گلاب، عرق بید مشک، آب سیب، آب انار، آب بہی ہر ایک 140 ملی لیٹر، پانی 2 لیٹر، شہد خالص 200 ایم ایل، قند سفید 750 گرام، ورق طلاء 6 گرام، کشتہ مروارید 9 گرام، کشتہ یاقوت 9 گرام، یشب سبز 9 گرام، مرجان 6 گرام، مشک خالص 5 گرام، کہربا شمعی 6 گرام، زعفران 5 گرام، ورق نقرہ 6 گرام، عنبر خالص 6 گرام۔ مذکورہ بالا ادویہ آبریشم مقرض سے لیکر صندل سفید تک کی دواؤں کا پوٹلی بنا لیتے ہیں اس کے بعد عرقیات کو پانی میں ملا دیتے ہیں اور پھر اس کے بعد ادویہ کے پوٹلی کو ایک شب کیلئے ڈال کر کے صبح کو جوش دیتے ہیں، جب پانی ایک تہائی بچ جائے تو آگ سے اتار کر پوٹلی کو نکال دیتے ہیں پھر اسے اچھی طرح چھان کر شہد خالص اور قند سفید ڈال کر قوام تیار کرتے ہیں، جب قوام تیار ہوجائے تو اسے اتار کر، اس میں باقی بچے ہوئے دواؤں کو جیسے مروارید، یاقوت، یشب، مرجان، کہربا کو تھوڑا تھوڑا ملاتے ہیں اور گھوٹنی سے اس کو خوب گھونٹتے ہیں۔ یہاں تک کہ خمیرے کا رنگ سفید ہوجائے جب خمیرہ تیار ہوجائے تو اس کے آخری لمحہ میں مشک خالص، عنبر خالص کو ڈال کر دوبارہ گھونٹتے ہیں تاکہ اچھی طرح

سے مل جائے اور پھر اس میں ورق طلاء، ورق نقرہ، زعفران کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ڈال دیتے ہیں اس طرح سے خمیرہ ابریشم حکیم ارشدوالا تیار ہوجاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔3سے 5 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ کے۔

(3)خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا :۔ KHAMEERA AABRESHAM SHEERAE UNNAB WALA

وجہ تسمیہ :۔خمیرہ آبریشم کے نسخے میں شیرہ عناب بھی شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔وحشت، گھبراہٹ، خفقان، سل ودق اور خشک کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

جز خاص:۔آبریشم وعناب

اجزاوترکیب تیاری :۔آبریشم مقرض 150 گرام، عناب، گاؤزبان، سیب شیریں، سیب ترش، انار شیریں، انار ترش، انگور شیریں، ہر ایک 30 گرام، عرق گلاب، نبات سفید 150 گرام، پانی دو لیٹر، زعفران 3 گرام، عنبر 2 گرام، مشک 2 گرام۔

ترکیب تیاری :۔عناب، گاؤزبان اور آبریشم مقرض کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگو چھوڑتے ہیں۔اس کے بعد اسے آگ پر جوش دیتے ہیں۔جب پانی ایک تہائی رہ جائے تو آگ سے اتار کر اچھی طرح سے مل چھان کر اس میں سیب، انار،

انگور اور بہی کا رس نچوڑ کر شامل کر دیتے ہیں۔ سہ چند مصری اور عرق گلاب ڈال کر قوام تیار کرتے ہیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو زعفران، عنبر اور مشک کو عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل قوام کر دیتے ہیں۔ اور خمیرہ کو خوب گھونٹتے رہتے ہیں حتیٰ کہ خمیرے کا رنگ سفید ہو جائے۔

مقدار خوراک:۔ 3 سے 7 گرام تک صبح نہار منہ۔

(4) خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا:۔ KHAMEERA AABRESHAM OOD MASTAGI WALA

وجہ تسمیہ:۔ خمیرہ آبریشم کے نسخے میں عود اور مصطگی بھی شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

جز خاص:۔ آبریشم، عود و مصطگی۔

نفع خاص:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ مالیخولیا اور وحشت کو دور کرتا ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ عود 3 گرام، بادرنجبویہ 70 گرام، برگ فرنجمشک 70 گرام، ابریشم مقرض 340 گرام، مصطگی 3 گرام، یاقوت 4 گرام، کہربا 4 گرام، مرجان، یشب ہر ایک 4 گرام، مروارید، عنبر ہر ایک 8 گرام، مشک 2 گرام، مصری سوا کلو، پانی 3 لیٹر۔

پہلے عود، بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک اور ابریشم مقرض کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگو چھوڑتے ہیں۔ اس کے بعد جوش دیتے ہیں۔ جب پانی ایک تہائی بچ جائے تو اسے اتار کر اچھی طرح سے مل چھان کر مصری شامل کرنے کے بعد دوبارہ جوش دیتے ہیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اس میں پہلے عنبر اور مصطگی کو شامل کر لیتے

ہیں۔ اور خوب گھونٹتے ہیں۔ یہاں تک کہ خمیرے کا رنگ سفید ہو جائے اس کے بعد جواہرات کے کشتہ کو شامل کر کے خوب گھونٹتے ہیں۔ اور آخر میں مشک کو عرق گلاب میں حل کر کے شامل کر دیتے ہیں۔ اس طرح خمیرہ تیار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 5 گرام نہار منہ ہمراہ عرق بید مشک۔

(5) خمیرہ گاؤزبان سادہ :۔KHAMEERA GAOZABAN SADA

وجہ تسمیہ:۔ اس خمیرے میں گاؤزباں کے شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے مالیخولیا اور خفقان میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ گاؤزباں

اجزا:۔ برگ گاؤزباں 30 گرام، گل گاؤزباں، کشنیز خشک، ابریشم مقرض، بہمن سرخ نیم کوفتہ، بہمن سفید نیم کوفتہ، برادہ صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ ہر ایک 10 گرام، پانی دو لیٹر، مصری 1 کلو، شہد خالص 250 ایم ایل۔

سبھی مفرد ادویہ کو ایک شب پانی میں بھگو چھوڑتے ہیں۔ صبح کو جوش دینے کے بعد جب پانی ایک تہائی بچ جائے تو اچھی طرح سے مل چھان لیتے ہیں۔ اس کے بعد مصری ڈال کر قوام تیار کرتے ہیں، جب قوام درست ہو جائے تو شہد ملا کر خوب گھونٹتے ہیں حتیٰ کہ خمیرے کا رنگ سفید ہو جائے اس طرح سے خمیرہ تیار کر لیتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔5سے10 گرام صبح اگرضرورت ہوتو شام کوبھی دے سکتے ہیں۔

(6)خمیرہ گاؤزباں عنبری جواھر والا:۔ KHAMEERA GAOZABAN AMBARI JAWAHAR WALA

وجہ تسمیہ :۔خمیرہ گاؤزباں عنبری میں جواہرات اضافہ کرنے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔دل ودماغ کی کمزوری کیلئے مفید ہے خفقان واختلاج کودور کرتا ہے۔

جز خاص:۔گاؤزباں اورعنبر کے علاوہ جواہرات۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔گاؤزباں20 گرام،کشنیز خشک مقشر،ابریشم مقرض،بہمن سفید،صندل سفید،تخم بالنگو،تخم فرنجمشک ہرایک 10 گرام، پانی 2لیٹر،مصری ایک کلوگرام،شہد خالص 250 گرام ،عنبر2 گرام، ورق طلاء 5 گرام، ورق نقرہ 5 گرام، مروارید 5 گرام، یاقوت 5 گرام، زمرد5 گرام۔

ترکیب تیاری :۔مذکورہ بالا پہلے چھ یعنی فرنجمشک تک کو پانی میں ایک شبانہ روز بھگو چھوڑتے ہیں۔صبح کو جوش دے کر اچھی طرح مل چھان کرمصری شامل کرکے قوام تیار کرتے ہیں۔جب مصری اچھی طرح سے تحلیل ہوجائے تو شہد کوملا

دیتے ہیں جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے اتار کر اس میں عنبر، ورق نقرہ اور ورق طلاء کو ملا دیتے ہیں اور خوب اچھی طرح سے گھوٹتے ہیں، یہاں تک کہ خمیرے کا رنگ سفید ہو جائے اس کے بعد باقی بچے ہوئے جواہرات کو شامل کر کے گھوٹتے ہیں اور اس طرح خمیرہ تیار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 5 گرام صبح۔

(7) خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا:۔

KHAMEERA GAOZABAN AMBARI JADWAR OOD SALEEB WALA

وجہ تسمیہ:۔ خمیرہ گاؤزباں میں عنبر، جدوار، عود صلیب شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ دماغی امراض باردہ مثلاً، فالج، لقوہ، صرع، رعشہ، استرخاء، ضعف اعصاب میں مفید ہے اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ برگ گاؤزباں 30 گرام، گل گاؤزباں، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تودری سرخ، تودری سفید، جدوار، عود صلیب ہر ایک 10 گرام رات کو 2 لیٹر پانی میں بھگوئیں اور صبح اس قدر جوش دیں کہ نصف پانی باقی رہ جائے اس کے بعد مل چھان کر قند سفید ایک کلو شہد خالص 250 گرام ملا کر قوام تیار کریں۔ آخر میں عنبر اشہب 2 گرام عرق کیوڑہ 10 ملی لیٹر میں حل کر کے

ملادیں اور ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک 6 گرام اس میں شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔3 سے 5 گرام صبح نہار منہ

(8) خمیرہ خشخاش:۔KHAMEERA KHASH KHASH

وجہ تسمیہ:۔اس مرکب میں خشخاش شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔گرم اور تیز نزلہ کو روکتا ہے کھانسی میں مفید ہے۔منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔پھیپھڑے کے زخم کے اندمال میں معاون ہوتا ہے۔

جز خاص:۔خشخاش

اجزا و ترکیب تیاری:۔خشخاش مسلم (مع پھل اور دانوں کے) 100 عدد، قند سفید ایک کلو 500 گرام، پانی 2 لیٹر۔

ترکیب تیاری :۔خشخاش کو ہاؤن دستہ میں خوب اچھی طرح کوٹ کر ڈھیڑھ سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو چھوڑتے ہیں صبح میں جوش دیکر اچھی طرح مل چھان کر قند سفید ملا کر قوام تیار کرتے ہیں قوام تیار ہونے کے بعد خوب اسے گھوٹتے ہیں اس وقت تک جب تک کہ خمیرے کا رنگ سفید نہ ہو جائے۔

مقدار خوراک:۔7 گرام سے 10 گرام۔

(9) خمیرہ بنفشہ:۔KHAMEERA BANAFSHA

وجہ تسمیہ :۔خمیرے کے اس نسخے میں بنفشہ شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے

موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ دماغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ صفراء کو خارج کرتا ہے سینہ اور پسلیوں کے امراض میں بے حد مفید ہے۔

جز خاص:۔ بنفشہ

اجزا و طریقہ تیاری :۔ گل بنفشہ 150 گرام، پانی 3 لیٹر، مصری 1 کلو 500 گرام۔ گل بنفشہ کو ایک شبانہ روز بھگو کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ پھر صبح کو جوش دیتے ہیں جب پانی ایک تہائی رہ جائے تو اسے مل چھان کر اس میں مصری شامل کر دیتے ہیں اور قوام تیار کرتے ہیں۔ قوام کے تیاری کے بعد اسے خوب اچھی طرح گھوٹتے ہیں جب تک کہ خمیرے کا رنگ سفید نہ ہو جائے۔

مقدار خوراک:۔ 20 گرام سے 40 گرام تک صبح۔

(10) خمیرہ مروارید:۔ KHAMEERA MARWAREED

وجہ تسمیہ :۔ خمیرہ کے اس نسخے میں مروارید شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

جز خاص:۔ مروارید۔

اجزا :۔ برگ بادرنجبویہ 20 گرام، بہمن سرخ نیم کوفتہ، بہمن سفید نیم کوفتہ، تودری سفید، تودری سرخ، تخم بادرنجبویہ ہر ایک 10 گرام، گل گاؤزباں 100 گرام، تخم خرفہ 100 گرام، عرق گلاب ایک لیٹر، عرق بید مشک

ایک لیٹر، قند سفید دو کلو، زہر مہرہ 10 گرام، مروارید 20 گرام، زعفران 10 گرام، عنبر 5 گرام، مشک 5 گرام۔

ترکیب تیاری:۔ عرقیات کو ایک برتن میں ملا دیں گے اس میں سبھی ادویہ یعنی تخم خرفہ کو ایک رات بھگو چھوڑتے ہیں صبح کو جوش دینے کے بعد مل چھان کر قند سفید ملا کر قوام تیار کر لیتے ہیں۔ اور جب قوام تیار ہو جائے تو پہلے زعفران، عنبر، مشک ملا کر خوب اچھی طرح گھوٹتے ہیں جب اس کا رنگ سفید ہو جائے تو اس میں جواہرات شامل کر کے گھوٹتے ہیں اس طرح خمیرہ تیار ہو جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے وحشت و خفقان کو دور کرتا ہے عورتوں کے مرض سیلان الرحم میں بے حد مفید ہے اور کمزوری کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 3 سے 5 گرام

(11) خمیرہ صندل:۔ KHAMEERA SANDAL

وجہ تسمیہ:۔ اس مرکب میں صندل سفید شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ دل کی حرارت کو تسکین دیتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔ صندل سفید

اجزا و ترکیب تیاری:۔ برادہ صندل 80 گرام، عرق گلاب 500 ایم ایل، قند سفید ایک کلو گرام۔

ترکیب تیاری :۔ برادہ صندل کو عرق گلاب میں بھگو کر ایک شب چھوڑ دیتے ہیں۔ صبح کو جوش دے کر اچھی طرح مل کر چھان لیتے ہیں۔ پھر قند سفید ملا کر قوام تیار کرتے ہیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اسے خوب گھوٹتے ہیں، یہ عمل اس وقت تک کرتے ہیں کہ جب تک خمیرے کا رنگ سفید نہ ہو جائے۔

مقدار خوراک :۔ 5 سے 7 گرام صبح میں اور ضرورت پر کسی وقت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

معجون MAJOON

معجون اس نیم منجمد مرکب کو کہتے ہیں۔ جس میں دواؤں کو پیس کر اس کے سفوف کو شکر یا شہد کے قوام میں ملایا جاتا ہے۔ مصری دور میں اس کی ایجاد ہوئی اس کا موجد ہرمس کو بتایا جاتا ہے۔ جو کہ ایک مصری طبیب تھا۔ اور نیم جامد مرکب میں یہ سب سے پہلا مرکب ہے۔

(1) معجون آرد خرما :۔ MAJOON AARDE KHURMA

وجہ تسمیہ :۔ معجون کی اس ترکیب میں آرد آٹے کو کہتے ہیں۔ اور خرما چھوہارے کو جو کہ گٹھلی نکال کر کے خشک کر باریک کی ہوئی ہو۔

نفع خاص :۔ جریان و احتلام میں مفید ہے مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔

جز خاص:۔چھوہارا خشک

اجزا و طریقہ تیاری :۔گوند ببول، آرد خرما، سنگھاڑا خشک ہر ایک 500 گرام، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز فندق ہر ایک 50 گرام، ترنجبین ایک کیلو گرام، شہد خالص ڈھائی لیٹر، مغز پنبہ دانہ 10 گرام، قرنفل 6 گرام، جاوتری 3 گرام، جائفل 3 گرام۔مذکورہ بالا سبھی ادویہ سوائے ترنجبین اور شہد خالص کے (جس کا سفوف بنانا مقصود ہو) اچھی طرح سے کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیتے ہیں۔ترنجبین اور شہد کو آپس میں ملا کر آگ پر جوش دیکر قوام تیار کر لیتے ہیں۔جب قوام کی تیاری مکمل ہو چکی ہو تو ادویہ مسفوفہ کو قدرے قدرے ملاتے ہیں اور اس طرح سے معجون تیار ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔10 گرام صبح ہمراہ شیر گاؤ۔

(2) معجون فلاسفہ:۔ MAJOON FALASFA

وجہ تسمیہ :۔یہ مرکب دماغی کام کرنے والے اور فلاسفہ کے لئے ترتیب دیا گیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔مقوی باہ، مولد منی، مقوی دماغ واعصاب ہے۔ہاضمہ کو درست کر کے بھوک لگاتی ہے، نیز نسیان، کثرت بول، درد کمر، درد گردہ اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔تخم بابونہ 15 گرام، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ، شیطرح ہندی، زراوند مدحرج، خصیۃ الثعلب، بیخ بابونہ،

مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ ہر ایک 30 گرام، مویز منقیٰ 90 گرام، شہد خالص دو چند۔

مذکورہ بالا ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیتے ہیں۔ اور اس کے بعد شہد خالص کو ادویہ کے وزن سے دوگنا لیکر آگ پر جوش دیتے ہیں قوام تیار ہونے کے بعد ادویہ مسفوفہ کو تھوڑا تھوڑا شامل کر کے معجون تیار کر لیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام

(3) معجون فنجنوش:۔ MAJOON FANJANOOSH

وجہ تسمیہ:۔ فنجنوش فارسی لفظ پنجنوش کا معرب ہے جس کے معنی پانچ استعمال کی جانے والی دواؤں کے ہیں اس سے خبث الحدید، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ اور شہد مراد ہیں۔ اسے معجون خبث الحدید بھی کہتے ہیں۔

نفع خاص:۔ ضعف معدہ، ضعف جگر، فقر الدم، استسقاء، بواسیر اور ضعف باہ میں موثر ہے۔

جز خاص:۔ خبث الحدید

اجزا و طریقہ تیاری:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک 30 گرام، جاوتری، ہیل خرد، عود، مشک ہر ایک 6 گرام، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ مدبر، زنجبیل، تخم شبت، تخم کرفس، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم شلغم، تخم خربزہ، تج قلمی، دارچینی، قرنفل، جائفل، ہر ایک 3 گرام، اسپندان سفید 90 گرام، خبث الحدید 300 گرام تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف کر کے شہد خالص سہ چند کے قوام میں شامل کر کے معجون تیار کر لیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔5سے 7 گرام۔

(4)معجون بلادر:۔ MAJOON BALADUR

جز خاص:۔بلادر

نفع خاص:۔تقویت باہ کیلئے نہایت مفید ہے جسمانی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔

اجزاوترکیب تیاری:۔کنجد مقشر30 گرام،مغزبادام30 گرام،مغزچلغوزہ،اسگند،عاقرقرحا،خولنجان،بسبابہ ہرایک 30 گرام،جوزبوا،زنجبیل،مغزتخم بلادر20 گرام،ثعلب مصری ہرایک 20 گرام،فلفل دراز،مصطگی،تخم ہلیون ہرایک15 گرام،تخم گنزر،تخم کونچ،زعفران ہرایک10 گرام،سمندرسوکھ،مشک ہرایک 6 گرام،قندسفید750 گرام،شہد خالص1.75 کلو۔مذکورہ بالا ادویہ کاسفوف تیار کرکے اچھی طرح مل چھان کررکھتے ہیں اس کے بعد قند اور شہد کو آپس میں ملاکر کے قوام تیار کرتے ہیں۔قوام تیار ہونے کے بعد آگ سے اتار کرادویہ مسفوفہ کوتھوڑاتھوڑاملاکرمعجون بلادر تیار کرلیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام۔

(5)معجون دبید الورد:۔ MAJOON DABIDUL WARD

وجہ تسمیہ:۔قدیم مصنفین اوراطباء میں سے چند نے دبیدالودر کے معنی تمام اجزاکے وزن کے برابر گلاب ہونے کے ذکر کیے ہیں۔لیکن بعض لوگوں نے اسکی تردید کی ہے۔اوران لوگوں کے مطابق تمام اجزاء کے برابر ہوں یا دوگنا لیکن

دوسرے اجزاء سے اس کا وزن زیادہ ہو۔

حالانکہ خلفاء بنوامیہ کے طبیب ابوالبرکات کے شاگرد نے اسکی ترتیب دی اور وہ اس معجون کو سونے کے وزن کے برابر تول کر فروخت کرتا تھا۔

نفع خاص:۔ امراض جگر میں خصوصاً مستعمل ہے۔ ضعف جگر ومعدہ، ورم جگر، ورم طحال، ورم رحم اور استسقاء میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ گل سرخ

اجزاو طریقہ تیاری:۔ سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، دارچینی، اذخر، اسارون، قسط شیریں، گل غافث، تخم کشوث، لک مغسول، تخم کاسنی، تخم کرفس، زراوند طویل، حب بلساں، عود غرقی، قرنفل، دانہ هیل خرد ہر ایک 100 گرام، گل سرخ 108 گرام تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں شامل کر کے معجون تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام۔

(6) معجون اذاراقی:۔ MAJOON AZARAQI

نفع خاص:۔ مقوی اعصاب ہے فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل کیلئے مفید ہے

جز خاص:۔ اذاراقی

اجزا و طریقہ تیاری:۔ کچلہ مدبر 20 گرام، کتیرا، اسطوخودوس، نارجیل، مغز چلغوزہ، دانہ الائچی خرد، زرنباد ہر ایک 13 گرام، شقاقل مصری، صندل سفید، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 9 گرام، عود ہندی، قرنفل ہر ایک 5 گرام، شہد خالص، برگ گاؤزباں 15 گرام۔ مذکورہ بالا ادویہ کا سفوف تیار

کر کے شہد خالص کو جوش دیکر قوام تیار کر لیتے ہیں قوام تیار ہونے کے بعد آگ سے اتار کر مسفوفات کو قدرے قدرے شامل کر کے معجون تیار کر لیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔5 گرام ہمراہ عرق گاؤزباں

(7)معجون سپاری پاک:۔MAJOON SUPARI PAAK

وجہ تسمیہ:۔اس مرکب میں سپاری بطور جز ہونے کی وجہ سے اور پاک آیورویدک اصطلاح میں معجون ہی کو کہتے ہیں۔اس لئے یونانی قرابادین میں سپاری پاک کے ساتھ معجون کی اصطلاح شامل کر دی گئی۔

نفع خاص:۔نسواں میں استقرار و معین حمل کے لئے بے حد مفید ہے سیلان الرحم میں بھی مستعمل ہے،اس کے علاوہ مردوں کیلئے مقوی باہ و ممسک ہے۔

جز خاص:۔سپاری

اجزاء و طریقہ تیاری:۔مجیٹھ 100 گرام،سپاری200 گرام، چھوارہ 500 گرام، شیر گاؤ10 لیٹر، ارد مونگ100 گرام، صمغ عربی بریاں 250 گرام، نشاستہ 250 گرام، مغز بادام شیریں500 گرام، روغن زرد ایک لیٹر قند سفید 3 کیلو گرام، خارخسک500 گرام، صمغ ڈھاک 250 گرام، نار جیل 250 گرام، دار چینی، قرنفل، الائچی خرد، زنجبیل ہر ایک 50 گرام پستہ 15 گرام گل سپاری 15 گرام، جوز بوا20 گرام، پوست کچنال، پوست کیکر، پوست سنکھاہولی ہر ایک 6 گرام، زعفران40 گرام، مشک 6ماشہ۔

اوپر کی تین دواؤں کو مثلاً مجیٹھ، سپاری اور چھوارہ کو دس لیٹر شیر گاؤ میں اس قدر جوش

دیتے ہیں کہ خوب گل جائے اس کے بعد اسے پیس کر رکھ لیتے ہیں۔اس کے بعد نشاستہ، مغز بادام، صمغ عربی کو بریاں کر کے سفوف کر لیتے ہیں پھر ارد مونگ کو روغن زرد میں بریاں کرتے ہیں۔اور بقیہ تمام دواؤں کا سفوف کر کے سب کو ایک ساتھ قند سفید کے قوام میں تھوڑا تھوڑا کر کے شامل کر دیتے ہیں آخر میں زعفران اور مشک کو عرق گلاب میں کھرل کر کے معجون میں شامل کر دیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔10 سے 20 گرام۔

(8)معجون سرخس:۔ MAJOON SARIKHS

وجہ تسمیہ:۔سرخس بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔قاتل ومخرج کرم شکم ہے۔

جز خاص:۔سرخس

اجزا و طریقہ تیاری:۔باؤبڑنگ، سرخس ہر ایک 5 گرام، مقل، تربد ہر ایک 10 گرام، کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنے کے قوام میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔10 سے 20 گرام روزانہ ایک گھنٹے پہلے رات میں دودھ دیں پھر اس کے بعد یہ معجون دیں تین روز مسلسل استعمال کرنے کے بعد چوتھے روز مسہل دوا دیں۔

(9) معجون ثعلب:۔ MAJOON SALAB

وجہ تسمیہ :۔ اس مرکب میں ثعلب مصری شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ واعصاب ہونے کی وجہ سے جریان، احتلام، سرعت انزال اور ضعف اعصاب میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ ثعلب مصری

اجزا و طریقہ تیاری :۔ مشک خالص 2 گرام، جند بیدستر، درونج عقربی، ورق نقرہ، عنبراشہب ہر ایک 3 گرام سنبل الطیب، ہیل کلاں، عود خام، کزمازج، صمغ عربی ہر ایک 5 گرام، پنیر مایہ شتر اعرابی، گاؤزبان، بادرنجبویہ، فرنجمشک، ریگ ماہی، مغز سر کنجشک، مغز حب صنوبر، نارجیل، مغز بادام، مغز پستہ، مغز فندق ہر ایک 7 گرام، بوزیدان، سورنجان، تودری سرخ، تودری زرد، بہمن سرخ، بہمن سفید، زنجبیل، پودینہ خشک، خارخسک، خشخاش سفید، کنجد مقشر، تخم گندر، دار فلفل، زرنبور، مصطگی، جائفل، جاوتری، زعفران، قسط شیریں، مغز تخم تربوزہ ہر ایک 10 گرام، اندر جو شیریں، دارچینی، قرنفل، ہیل خرد ہر ایک 14 گرام، خولنجان، شقاقل مصری، خصیۃ الثعلب، ہر ایک 15 گرام، شہد خالص سہ چند کا قوام تیار کر کے تمام دواؤں کو سفوف کرنے کے بعد قوام میں ملا دیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام۔

(10)معجون نجاح:۔ MAJOON NAJAH

وجہ تسمیہ:۔نجاح کے معنی کامیابی (فلاح) کے ہیں،یعنی کہ اس دوا کے استعمال کرنے کے بعد مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

نفع خاص :۔امراض سوداویہ مثلاً جنون وحشت،اختناق الرحم،مالیخولیا،جذام، وجع المفاصل اور صرع میں مفید ہے۔

جز خاص:۔بسفائج فستقی

اجزا و طریقہ تیاری :۔پوست ہلیلہ،پوست بلیلہ،آملہ ہرایک 30 گرام افتیمون ولایتی،بسفائج فستقی،اسطوخودوس،تربد مجوف خراشیدہ اکبر آبادی،ہرایک 15 گرام،شہد سہ چند تمام دواؤں کوکوٹ چھان کر باریک سفوف کرلیں پھر ان کو روغن زرد سے چرب کر کے شہد کے قوام میں شامل کر کے معجون تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ کے۔

جوارش JAWARISH

جوارش فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے جس کے معنی گوارندہ یعنی دوائے ہاضم کے ہیں،یونانی میں جوارش زیادہ تر ہضم طعام کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جوارش کی ترکیب معجون کی طرح ہوتی ہے۔لیکن معجون اور جوارش میں فرق یہ ہے کہ معجون بدذائقہ اور خوش ذائقہ دونوں قسم کے ہوتے ہیں۔جب کہ جوارش ہمیشہ خوشبودار اور خوش مزہ ہوتی ہے،معجون کی بلسبت جوارش کا سفوف کھردرا ہوتا ہے تا

کہ موٹے اجزاء دیر تک معدے میں رک کر معدے کی رطوبات سے متاثر ہو کر اپنا فعل انجام دے سکیں۔ جوارش کا قوام معجون کے مقابلے قدر گاڑھا ہوتا ہے۔

جوارش اطباء فارس (ایران) کی ایجاد ہے۔

(1) جوارش جالینوس:۔ JAWARISH JALINOOS

وجہ تسمیہ :۔ چونکہ اس نسخے کو جالینوس نے ترتیب دیا تھا اسلئے ان کے نام سے موسوم ہے۔

جز خاص :۔ زعفران اور مصطگی

نفع خاص :۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح، مقوی عام اور ہاضم ہونے کی وجہ سے ضعفِ ہضم، ضعف اعضاءِ رئیسہ میں مستعمل ہے۔ بدہضمی اور ریاح کو دور کرتا ہے۔ منھ کی بدبو کو ختم کرتی ہے اور درد سر بشرکت معدی، کثرت بول، بلغمی کھانسی، بواسیر کے لئے مفید ہے، بھوک بڑھاتی ہے، درد کمر ضعف مثانہ کیلئے مفید ہے اگر وقت سے پہلے بال سفید ہو گئے ہوں تو اس کے مسلسل استعمال سے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے۔ یہ جوارش معدے کی ساختوں کو قوت دے کر معدے کے افعال کو درست کرتی ہے اور معدے کے ترشحات کو بڑھاتی ہے آنتوں کی حرکت دودیہ کو بڑھا کر قبض کو دور کرتی ہے۔ یورک ایسڈ اور پتھری پیدا کرنے والے دوسرے مادوں کو تحلیل کر کے گردے و مثانے کو صاف کرتی ہے۔ سیلان لعاب دہن میں مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ مصطگی 25 گرام، سنبل الطیب، ہیل خورد، تج قلمی، دارچینی، خولنجان، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قسط

شیریں، عودبلساں، اسارون، حب الآس، چرائتہ شیریں، زعفران، ہر ایک 10 گرام، شکر یا عسل 600 گرام کا الگ سفوف تیار کر کے شکر کے قوام میں شامل کریں۔ مصطگی اور زعفران کو علیحدہ علیحدہ سفوف کرلیں اور ساری دواؤں کا الگ سے سفوف تیار کریں اس کے بعد شکر کا قوام تیار کر کے دواؤں کے سفوف کو تھوڑا تھوڑا شامل کر کے جوارش تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ آب تازہ یا عرق گاؤزباں یا عرق بادیان مناسب ومعدہ آنتوں کی تقویت کیلئے صبح نہار منہ کاسر ریاح وہاضم کیلئے صبح وشام۔

(2) جوارش کمونی :۔ JAWARISH KAMOONI

وجہ تسمیہ :۔ کمون زیرہ کو کہتے ہیں چونکہ زیرہ اس میں بطور جز شامل ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح ہے اسلئے اسکو فواق، حموضت معدی، نفخ میں استعمال کرتے ہیں۔

جز خاص :۔ زیرہ سیاہ

اجزا وترکیب تیاری :۔ زیرہ سیاہ مدبر 100 گرام، زنجبیل 20 گرام، فلفل سیاہ، برگ سداب، بورہ ارمنی ہر ایک 10 گرام تمام دواؤں کو باریک پیس کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک :۔ 5 سے 10 گرام

(3)جوارش مصطگی:۔ JAWARISH MASTAGI

جز خاص:۔ مصطگی

اجـــــزاء:۔ مصطگی30 گرام،روغن گاؤ یا روغن زرد10 ایم ایل،شکر 500 گرام،عرق گلاب حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ مصطگی کو روغن گاؤ میں پگھلا دیں یا محلول کر لیں شکر کو عرق گلاب میں ملا کر قوام تیار کر کے مصطگی محلول کو اس میں شامل کر دیں۔

افعال و خواص:۔ مقوی معدہ جگر وامعاء ہے اور آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دست میں مستعمل ہے۔ خاص طور سے اس کو سیلان لعاب دہن اور حموضت معدی میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام بوقت صبح نہار منہ۔

(4)جوارش پودینہ:۔ JAWARISH PODINA

وجہ تسمیہ:۔ پودینہ شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ضعف ہضم دور کرتی ہے متلی،قئی، ہیضہ اور دست آنے کو روکتی ہے۔

جز خاص:۔ پودینہ ولایتی۔

اجزا وطریقہ تیاری:۔ زنجبیل، برگ سداب، بورہ ارمنی، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، ہر ایک 200 گرام، فلفل سیاہ 100 گرام، ترنج ہندی25 گرام، الائچی خرد، الائچی کلاں، پودینہ خشک، تج قلمی، جائفل، قرنفل، ہر ایک 75 گرام، انار دانہ، تمر ہندی، مویز منقی ہر ایک 250 گرام، شکر سفید

سرکہ دیسی 100 ملی لیٹر، 7 کلو تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر باریک سفوف کر لیں۔ سرکہ دیسی 100 ملی لیٹر، ست پودینہ 12 گرام، شربت زنجبیل ایک لیٹر، آب لیموں 750 ملی لیٹر میں ملا کر کے قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام۔

(5) جوارش بسباسہ:۔ JAWARISH BISBASA

جز خاص:۔ بسباسہ (جاوتری)

افعال و خواص:۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح دافع غثیان، ضعف معدہ بسبب برودت، بدہضمی، نفخ شکم، بواسیر ریحی میں مفید ہے کھانے کے بعد اس کا استعمال ہضم طعام میں مدد دیتا ہے۔ ریاح کیلئے خصوصاً مستعمل ہے۔ کیوں کہ یہ ریاح کی پیدائش کو روکتی ہے۔ اور ریاحی درد کو دفع کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ پیٹ بڑھنے کو روکتی ہے۔ قئی اور غثیان میں مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ ہیل کلاں 50 گرام، جاوتری، تج قلمی ہیل خورد، زنجبیل، دارچینی، اسارون ہر ایک 30 گرام، فلفل سیاہ 20 گرام، قرنفل 15 گرام، قند سفید ایک کلو۔ تمام دواؤں کو سفوف کر کے شکر کا قوام تیار کر لیں اور آگ سے نیچے اتار کر کے دواؤں کے سفوف کو اس میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ آب تازہ یا عرق گاؤزباں صبح و شام

(6)جوارش شاہی:۔ JAWARISH SHAHI

وجہ تسمیہ :۔ یہ جوارش دل و دماغ کو تفریح و تقویت پہونچاتا ہے۔ اور چونکہ قلب و دماغ جسم کے تمام اعضاء میں برتر و اعلیٰ ہیں اس لئے اس میں نفع پہونچانے کے وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی قلب و دماغ ہے اسلئے ضعف قلب و دماغ، حافظہ، خفقان و اختلاج میں نافع ہے اور مالیخولیا، تبخیر، قبض میں بھی مفید ہے۔

جز خاص:۔ مربی جات

اجزا و طریقہ تیاری :۔ زرشک 100 گرام، مربی ہلیلہ، مربی آملہ ہر ایک 75 گرام، عرق بید مشک، عرق گلاب، شربت انار شیریں، شربت انار ترش ہر ایک 100 ملی لیٹر شکر سفید 75 گرام مربوں اور زرشک کو عرقیات میں پیس کر قوام تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ عرق بید مشک۔

(7)جوارش انارین:۔ JAWARISH ANARAIN

وجہ تسمیہ :۔ دونوں قسم کے انار یعنی انار شیریں اور انار ترش کی شمولیت کے وجہ سے جوارش انارین کے نام سے موسوم ہے۔

افعال و خواص :۔ مقوی معدہ و قابض ہے۔ معدہ و جگر کو طاقت دیتی ہے صفراء کو خارج کرتی ہے قئی، غثیان، متلی اور اسہال صفراوی میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ انار شیریں، انار ترش۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔آب انار شیریں ایک لیٹر، آب انار ترش ایک لیٹر و آب پودینہ سبز 150 ملی لیٹر، عرق گلاب 150 ملی لیٹر، سنبل الطیب 50 گرام، مصطگی 50 گرام، دانہ ہیل کلاں 5 گرام، دانہ ہیل خورد 5 گرام، پوست بیرون پستہ 5 گرام و شکر ایک کیلو۔ سارے عرقیات میں شکر شامل کر کے قوام تیار کریں اور مصطگی کو الگ سفوف کر لیں اس کے بعد بقیہ دواؤں کا سفوف الگ تیار کریں اور قوام کے تیار ہونے پر سفوف کو شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :۔5 سے 10 گرام صبح شام یا نہار منھ ہمراہ آب تازہ۔

(8) جوارش آملہ :۔JAWARISH AAMLA

جز خاص :۔آملہ

نفع خاص :۔مقوی معدہ، ہاضم، قابض، کاسر ریاح، خفقان، ضعف قلب، ضعف کبد، اسہال صفراوی میں مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔آملہ خشک 60 گرام، پوست ترنج، صندل سفید، ہر ایک 5 گرام پوست بیرون پستہ، دانہ ہیل خرد ہر ایک 10 گرام

ترکیب تیاری :۔آملہ خشک لیکر اس کو دودھ میں 24 گھنٹے تک کیلئے بھگو دیں اس کے بعد اس کو نکال کر پانی سے دھل لیں پھر دوسرے پانی میں اس کو جوش دیں جب گل جائے تو اس کو مل چھان لیں اس کے بعد اس میں ا کیلو شکر ملا کر قوام تیار کر کے بقیہ سفوف کی گئی دواؤں کو اسمیں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :۔5 سے 10 گرام

(9)جوارش طباشیر:۔ JAWARISH TABASHEER

وجہ تسمیہ:۔ بطور جز طباشیر شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ صفراوی قئی اور دستوں کو بند کرتی ہے مقوی معدہ ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ اس کے علاوہ دوار، متلی وقئی میں نافع ہے۔

جز خاص:۔ طباشیر

اجزا و طریقہ تیاری:۔ طباشیر، صندل سفید، گل سرخ، کشنیز خشک، آملہ منقی ہر ایک 30 گرام، حب الآس، پوست اترج، پوست ساق، مصطگی ہر ایک 15 گرام کافور 4 گرام رب بہی شیریں 600 گرام مصری 800 گرام، تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف کرلیں اس کے بعد مصری کا قوام تیار کر کے اس میں سفوف شامل کر کے قوام تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام۔

اطریفل ITRIFAL

اطریفل ہندی یا یونانی ترکیب ہے۔ عام طور پر اس کا موجد یونانی طبیب اندروماخس کو سمجھا جاتا ہے۔ اطریفل ہندی لفظ تر پھلا جس کے معنی تین پھل سے مؤرب ہے۔ چونکہ اس میں آملہ، ہلیلہ، بلیلہ، جزء اعظم کے طور پر شامل ہوتے ہیں اسلئے اس کا نام اطریفل رکھا گیا۔

اطریفل کی ترکیب تیاری معجون کی طرح سے ہوتی ہے۔ لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ اطریفل کا قوام معجون کے مقابلے میں کچھ نرم ہوتا ہے اور اطریفل میں مفرد اجزاء کے سفوف معجون کے بنسبت کچھ موٹے ہوتے ہیں اطریفل کو بنانے کی خاص ترکیب میں آملہ ہڑ بہیڑہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ (دیسی گھی) میں چرب کرتے ہیں۔ جس سے دوا کا قوام نرم رہتا ہے۔ اور دوا کی قوت دیر تک قائم رہتی ہے۔

عام طور پر اطریفلات اگر صحیح ترکیب کے ساتھ بنائیں گئے ہوں تو ان کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے لیکن اطباء کے یہاں عام طور پر اطریفلات کا استعمال دو ماہ تک صحیح ہے اطریفل کا مسلسل استعمال مضعف معدے کا باعث ہے۔ اطریفلات کا قوام موسم سرما (سردی) اور سرد مزاج کے لوگوں کیلئے شہد کے ساتھ اور موسم گرما میں گرم مزاج والوں کیلئے شکر سے بنانا بہتر ہے۔ اطریفل کو عام طور پر امراض دماغ میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ قبض کشا ہوتا ہے اور امراض معدہ و امعاء میں آنتوں کو اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اطریفلات کو شیشے کے برتن میں رکھنا بہتر ہے۔

(1) اطریفل اسطوخودوس :- ITRIFAL USTUKHDOOS

جز خاص :- اسطوخودوس، اطریفل کے تین دواؤں کے علاوہ۔

اجزاء:۔ ہلیلہ جات، بلیلہ، آملہ، اسطوخودوس، بسفائج، گل سرخ، مویز منقیٰ، تربد ہر ایک 100 گرام، روغن بادام حسب ضرورت قند سفید یا شہد سہ چند۔

ترکیب تیاری:۔ ساری دواؤں کا الگ الگ سفوف کرلیں ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کر کے پھر شکر کا قوام بنائیں۔ اس کے بعد دواؤں کے سفوف کو اس میں شامل کر دیں۔

(2) اطریفل کشنیزی۔ ITRIFAL KISHNIZI

وجہ تسمیہ:۔ کشنیز چونکہ دھنیا کو کہتے ہیں جو اس کا جز خاص ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی دماغ و مقوی معدہ، کاسر ریاح ہے اور اس کو دائمی بواسیر، نزلہ منزمن میں خاص طور سے استعمال کرتے ہیں۔ نزلہ کے وجہ سے پیدا ہونے والے عوارضات مثلاً امراض اذن، امراض چشم و درد سر وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے تبخیر معدہ، نفخ شکم میں بطور خاص مستعمل ہے۔

جز خاص:۔ کشنیز خشک (دھنیا)

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ کشنیز خشک، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، آملہ خشک ہر ایک 100 گرام، روغن زرد یا روغن بادام 15 ملی لیٹر، شکر یا عسل (شہد) سہ چند۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر 50 نمبر کی چھلنی سے چھان لیں اور سفوف بنالیں۔ ساری دواؤں کو روغن زرد یا روغن بادام میں چرب کر کے پھر شہد کا قوام یا شکر کا قوام تیار کریں۔ اس کے بعد

آگ سے نیچے اتار کر قوام میں دواؤں کے سفوف کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور ملاتے جائیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام بوقت خواب

اگر اطریفل کشنیزی کے نسخے میں کشنیز ساری دواؤں کے برابر ڈال دی جائے تو نسیان ہو جاتا ہے۔ اگر تلیین شکم کی ضرورت ہو تو اس میں ترنجبین شامل کر دیتے ہیں۔

(3) اطریفل مقل:۔ ITRIFAL MUQIL

وجہ تسمیہ :۔ مقل گوگل کو کہتے ہیں جو اس مرکب کا جز خاص اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ بواسیر دموی میں نافع ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

جز خاص:۔ مقل اطریفل کی تین دواؤں کے علاوہ۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ آملہ مقشر، پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 10 گرام، مقل 30 گرام، مویز منقیٰ 40 گرام، شہد خالص سہ چند تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقل کو آب گندنا یا آب ترب میں حل کر لیں اس کے بعد ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن زرد میں چرب کر کے تمام دواؤں کو شہد خالص میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

(4) اطریفل زمانی:۔ ITRIFAL ZAMANI

وجہ تسمیہ :۔ حکیم میر محمد مومن نے اس نسخے کو اپنے والد محترم میر محمد زماں کے نام سے منسوب کیا تھا اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ صداع، قولنج، مالیخولیا، خفقان، شقیقہ، نزلہ وزکام میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ تربد اطریفل کی تین دواؤں کے علاوہ۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ تربد، کشنیز خشک ہر ایک 200 گرام، گل بنفشہ، سقمونیا بریاں، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 100 گرام، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، گل سرخ، گل نیلوفر، طباشیر، ہر ایک 50 گرام، کتیرا، صندل سفید ہر ایک 25 گرام، روغن بادام شیریں ایک لیٹر، تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے روغن بادام میں چرب کرلیں۔ اس کے بعد سپستاں، عناب ہر ایک 250 گرام کو پانی میں جوش دے کر صاف کرلیں۔ اور مربی آملہ کا شیرہ ڈیڑھ گنا شہد خالص تمام دواؤں کے ہم وزن لیکر اس میں جوشاندہ شامل کر کے قوام تیار کریں اور اس میں آہستہ آہستہ تمام دواؤں کو شامل کر کے اطریفل تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ آب نیم گرم

(5) اطریفل دیدان:۔ ITRIFAL DEEDAN

وجہ تسمیہ :۔ دیدان کے معنی کیڑے کے ہیں اور یہ مرکب شکم کے کیڑوں کو مارتا اور خارج کرتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ قاتل ومخرج کرم شکم ہے معدہ وامعاء کے بلغم کو خارج کرتا ہے۔

جز خاص:۔ بٹرنگ کابلی

اجزا و طریقہ تیاری :۔ بٹرنگ کابلی 30 گرام، تربد سفید مجوف، حب النیل، قسط تلخ ہر ایک 18 گرام، ترمس، افسنتین، درمنہ ترکی، افتیمون، نمک

سانبھر، شحم حنظل، سعد کوفی، تخم راسن ہر ایک 10 گرام، سہ چند شہد خالص، تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے شہد خالص کے قوام میں شامل کر کے مرکب تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 10 گرام رات سوتے وقت۔

(6) اطریفل ملین:۔ ITRIFAL MULAYYIN

وجہ تسمیہ:۔ فعل مخصوص تلیین کی وجہ سے موسوم ہے۔

افعال و خواص:۔ ملین، بطور خاص صداع مزمن، قبض، نزلہ زکام میں خاص طور سے استعمال کیا جاتا ہے۔

جز خاص:۔ سقمونیا

اجزاء:۔ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، ترپد ہر ایک 20 گرام، بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیا، ریوند چینی ہر ایک 50 گرام، روغن بادام حسب ضرورت شکر یا شہد سہ چند۔ تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے شکر یا شہد خالص کے قوام میں شامل کر کے اطریفل تیار کرلیں۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا اطریفلات کی طرح۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام ہمراہ آب تازہ۔

لبوب LUBOOB

لبوب لب کی جمع ہے۔ جس کے معنی مغزیات کے ہیں۔ مرکب کی اس قسم میں مغزیات کثرت سے شامل کئے گئے ہیں۔ اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔ معجون

کی اس قسم کو خصوصاً اعضاء رئیسہ کے تقویت کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اطباء متاخرین کی ایجاد ہے۔

لبوب صغیر:۔ LUBOOB SAGHEER

وجہ تسمیہ :۔لبوب کے قرابادین میں بہت سے نسخے ہیں۔ ان تمام نسخوں میں یہ سب سے چھوٹا نسخہ ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مقوی بدن، مقوی باہ، مقوی گردہ ومثانہ، مولد منی ہونے کی وجہ سے قلت منی، ضعف باہ، لاغری میں کثرت سے مستعمل ہے۔

جز خاص:۔ مغز چلغوزہ

اجزا و طریقہ تیاری :۔مغز چلغوزہ، مغز حب النزلم، مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں، مغز حبۃ الخضراء، مغز فندق، مغز پستہ، نارجیل تازہ، خشخاش سفید، مغز حب القلقل، تودری زرد، تودری سرخ، کنجد مقشر، بہمن سرخ، بہمن سفید، سلیخہ، زنجبیل، فلفل دراز، عاقرقرحا، کباب چینی، شقاقل مصری، خولنجان، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم ہلیون تمام دوائیں ہم وزن لیکر باریک سفوف کر کے شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملا کر لبوب تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 10 گرام ہمراہ ماءاللحم۔

تریاق TIRYAAQ

اس مرکب کو کہتے ہیں جو سمیت کو دور کرتا ہے اور ازالہ مرض میں سریع النفع وسریع

التاثیر ہوتا ہے۔تریاق یونانی لفظ تریوق سے مشتق ہے۔جس کی اصل Theriac ہے جس کے معنیٰ ہر جانور جو زہر والا ہے یہ زہروں کے دفعیہ کیلئے یا بہت سے امراض میں زود اثر خصوصیت رکھنے کی وجہ سے اس طرح کے مرکب کو تریاق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔تریاق کا مخترع اندروماخس ہے۔

(1) تریاق اربعہ:۔ TIRYAAQ ARBA

وجہ تسمیہ:۔ چار اجزاء پے مشتمل ہونے کی وجہ سے اس کو تریاق اربعہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

افعال و خواص:۔ دافع سموم، دافع تشنج، مفتح سدد، مدر بول۔ اسلئے اس کو خاص طور سے مختلف قسم کے زہروں کے تریاق کیلئے اور سرد امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً صرع، لقوہ، فالج، وجع المفاصل، نزلہ زکام وقولنج وغیرہ میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ حب الغار

اجزاء وترکیب تیاری:۔ جنطیانا، حب الغار، زراوند طویل، مُرمکی ہر ایک 10 گرام، عسل یا قند سفید 120 گرام۔ ساری دواؤں کو کوٹ پیس کر روغن گاؤ یا روغن بادام میں چرب کرلیں پھر شکر کا قوام تیار کر کے چرب شدہ سفوف کو تھوڑا تھوڑا کر کے شامل کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 گرام سے 5 گرام ہمراہ آب گرم۔

(2)تریاق پیچش:۔ TIRYAAQ PECHISH

جز خاص:۔ ہلیلہ زرد

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ پوست ہلیلہ زرد، نانخواہ، زیرہ سفید، ہم وزن سب کو علیحدہ علیحدہ روغن گاؤ میں بریاں کریں اس کے بعد تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے سہ چند شہد خالص کے قوام میں شامل کر دیں۔

افعال و خواص:۔ پیچش و نفخ میں بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ 3 گرام صبح و شام ہمراہ آب۔

(3)تریاق معدہ:۔ TIRYAAQ MEDA

وجہ تسمیہ:۔ یہ مرکب معدہ کے لئے مخصوص ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

جز خاص:۔ پودینہ خشک

نفع خاص:۔ مقوی معدہ، ہاضم ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ پودینہ خشک، فلفل سیاہ، نوشادر ہر ایک 12 گرام نمک سیاہ، الائچی خرد ہر ایک 6 گرام تمام دواؤں کو سفوف کر کے سہ چند شہد خالص کے قوام میں شامل کر کے تریاق تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام ہمراہ عرق بادیان۔

(4)تریاق نزلہ:۔ TIRYAAQ NAZLA

وجہ تسمیہ:۔ یہ دوا مرض نزلہ میں بے حد مفید ہے اسلئے اس نام سے موسوم

ہے۔

جز خاص:۔پوست خشخاش۔

نفع خاص:۔نزلہ،زکام،سعال میں بے حد مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔اسطوخودوس 15 گرام،گل گاؤزبان،تخم مورد،کشنیز خشک ہر ایک 30 گرام،تخم کاہو 60 گرام،اجوائن خراسانی،کوکنار ہر ایک 90 گرام،تخم خشخاش سفید 120 گرام،قند سفید سہ چند تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں بھگوئیں اور صبح جوش دے کر صاف کر کے قند سفید کے قوام میں ملائیں اور گل سرخ،کشنیز خشک،رب السوس،نشاستہ،صمغ عربی،کتیرا،مرکی ہر ایک 15 گرام کو باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 10 گرام۔

مفرح MUFARREH

مفرح کے فرحت یعنی خوشی بخشنے والے کے ہیں اسکے استعمال سے فرحت وانبساط پیدا ہوتا ہے۔اور روح کی ترویح وتصفیہ ہوتی ہے۔

(1)مفرح شیخ الرئیس:۔ MUFARREH SHEIKHUR RAYEES

وجہ تسمیہ:۔اس مرکب کو شیخ الرئیس بوعلی سینا نے ترتیب دیا تھا اس لئے

اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ضعف قلب،خفقان،سوداوی بخاراورامراض معدہ میں فائدہ دینے کے ساتھ ساتھ عام کمزوری میں بے حد مفید ہے۔اس کے علاوہ امراض سوداویہ مثلاً مانیا،مالیخولیا،توحش سوداوی میں مفید ہے۔مقوی اعضاءرئیسہ ہے۔

جز خاص:۔درونج عقربی۔

اجزاءوطریقہ تیاری:۔گل سرخ 20 گرام،گاؤزباں 15 گرام، تخم کاہو مقشر،مغز تخم خربزہ،مغز تخم کدو،مغز تخم خیارین،تخم خرفہ ہرایک 12 گرام صندل سفید،دانہ ہیل خورد،طباشیر ہرایک 10 گرام عود ہندی،درونج عقربی، زرنباد،بہمن سفید ہرایک 30 گرام،مروارید،بسد سوختہ،کہربا،سرطان سوختہ، ابریشم خام ، صندل سرخ ، کافور ہرایک 5 گرام، زعفران 2 گرام، عنبراشہب 1 گرام،مشک نصف گرام سب کوکوٹ چھان کررُب سیب،رُب انار، رُب بہی کے قوام میں شامل کریں۔

مقدارخوراک:۔3 گرام نہارمنہ

(2)مفرح بارد:۔ MUFARREEH BARID

وجہ تسمیہ:۔اس مرکب میں فرحت پیدا کرنے والی دواؤں کے ساتھ بارد دوائیں کثرت سے شامل کی گئی ہیں اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مفرح قلب ہے خفقان،اختلاج اورضعف قلب میں مفید ہونے کے ساتھ سدر ودواراورحرارت کی زیادتی میں مفید ہے۔

جز خاص:۔مروارید

اجزاء طریقہ تیاری :۔کافور 3 گرام، بہمن سفید، تخم فرنجمشک، تخم شاہترہ، تخم خرفہ، سنبل الطیب، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک 7 گرام، مروارید، بیخ مرجان، کہربا، گل گاؤزبان، طباشیر، صندل سرخ، بیخ کیوڑہ ہر ایک 10 گرام گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک 30 گرام کوکوٹ چھان کر نبات سفید 125 گرام کا قوام کر کے اس میں شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 7 گرام نہار منہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا شربت نیلوفر۔

(3)مفرح یاقوتی معتدل:۔MUFARREH YAQOOTE MOTADIL

وجہ تسمیہ:۔چونکہ اس میں یاقوت بطور جز شامل ہے اور مفرح کے اور نسخوں میں سے اس میں دوائے معتدل کثرت سے شامل ہیں اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

جز خاص:۔یاقوت

نفع خاص:۔مقوی اعضاء رئیسہ، مفرح، دافع خفقان ہے۔

اجزاء و طریقہ تیاری :۔مروارید 6 گرام، کہربائے شمعی 3 گرام، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، کشنیز خشک ہر ایک 12 گرام، یاقوت 8 گرام، مغز تخم

کدو شیریں، مغز تربوز ہر ایک 24 گرام، صندل سفید، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک 12 گرام، ابریشم خام مقرض 6 گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک 12 گرام، تخم خرفہ 24 گرام، لاجورد مغسول 8 گرام، عنبر 2 گرام، زعفران 6 گرام، مشک خالص، ورق طلاء ہر ایک 2 گرام، ورق نقرہ 6 گرام، شربت نواکھہ 200 ملی لیٹر، جواہرات کو خوب باریک کھرل کریں اور دوسری دواؤں کو سفوف کر کے شربت اور نبات سفید کے قوام میں ملائیں۔ بعد میں مشک، عنبر، زعفران اور اوراق علیحدہ کھرل کر کے قوام میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ 3 سے 8 گرام۔

سفوف SAFOOF

سفوفات سفوف کی جمع ہے اور سفوف اس خشک دوا کو کہتے ہیں۔ جو ایک یا کئی دواؤں کو کوٹ چھان کر بنائی جاتی ہیں۔ سفوف کا دوسرا نام چورن اور پھنکی بھی ہے۔ لیکن خاص طور پر چورن اس سفوف کو کہتے ہیں جو ہضم غذا کیلئے بنائی جاتی ہے۔ اور جن کے جزاعظم نمکیات ہوتے ہیں۔ جو سفوف دانتوں کو صاف کرنے کیلئے بنائے جاتے ہیں۔ وہ سنون (منجن) کہلاتے ہیں جو آنکھوں میں لگانے کیلئے باریک کھرل کر کے تیار کیئے جاتے ہیں ان کو کحل (سرمہ) کہتے ہیں۔

صنعت دواسازی کی تاریخ میں سفوف پہلا مرکب ہے۔ ورنہ اس سے پہلے تو نباتات کے پتوں پھلوں وغیرہ کو بطور دوا ایسے ہی چبالیا جاتا تھا ان کا رس نکال کر یا پانی میں پیس کر پیا جاتا تھا۔

سفوف کا موجد بعض لوگوں نے ارسطو کو قرار دیا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ ارسطو بہت بعد کا یعنی تیسری صدی قبل مسیح کا طبیب ہے جب کہ سفوف کا رواج مصر میں نہ صرف ارسطو بلکہ یونانی عہد کے آغاز سے سیکڑوں سال قبل شروع ہو چکا تھا۔

1)سفوف مؤلف:۔ SAFOOF MOALLIF

وجہ تسمیہ: یہ دوا مادہ منویہ کی رقت کو دور کرتی ہے۔ اوران میں غلظت پیدا کر کے ان کے بہاؤ و بکھراؤ کو روکتی ہے۔ اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔ مؤلف کے معنی جوڑنے کے بھی ہیں اور یہ دوا رقت اور سرعت جواز دواجی زندگی میں ناچاقی اور دراڑ کی وجہ بھی بن جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے مزید باہ میں اضافہ کرتی ہے، اور زوجین کے مابین رشتہ کو استوار مضبوط اور جوڑنے کا کام کرتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص: مغلظ اور ممسک ہے جریان و سرعت انزال میں مستعمل ہے اس کے مسلسل استعمال سے مادہ منویہ کی شرح پیدائش اور قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

جز خاص: ثعلب مصری۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ سنگھاڑا خشک، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک 6 گرام، نشاستہ، تالمکھانہ، ثعلب مصری، ہر ایک 4 گرام، مازو، مصطگی ہر ایک 3 گرام مصری تمام دواؤں کے ہم وزن تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام ہمراہ شیر گاؤ۔

(2)سفوف چٹکی:۔ SAFOOF CHUTKI

وجہ تسمیہ: بطور چٹکی بچوں کو استعمال کرائے جانے کی وجہ سے اس نام سے مشہور ہوا۔

نفع خاص:۔ بچوں کے دست، بدہضمی، اور نفخ میں بے حد مفید ہے۔ انہیں تکالیف میں بڑوں میں بھی مستعمل ہے۔

جنر خاص:۔ سہاگہ۔

اجزاو ترکیب تیاری:۔ ہلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، فلفل سیاہ، نمک طعام، زرنباد، سہاگہ بریاں ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ نصف گرام بچوں کو اور 3 گرام بڑوں کو۔

(3)سفوف ملین:۔ SAFOOF MULAYYIN

وجہ تسمیہ:۔ اپنے فعل خاص تلیین کے وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ قبض کشا ہے درد شکم اور ثقل کو رفع کرتا ہے۔

اجزا و طریقه تیاری:۔ پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، سناء مکی، نمک سیاہ ہم وزن تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 گرام

(4)سفوف مقلیاثا:۔ SAFOOF MUQLIYASA

وجہ تسمیہ:۔ مقلیا ثا سریانی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ''حرف بریاں'' یعنی ہالون ہیں۔ اسی جز کی وجہ سے اس کا نام رکھا گیا۔

نفع خاص:۔زلق معدہ وامعاء، اسہال کہنہ وزحیر میں مفید ہے معدہ اور آنتوں کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

جز خاص:۔حرف بریاں (ہالون)

اجزا:۔ہالون بریاں 90 گرام، زیرہ سیاہ مدبر بریاں 30 گرام، تخم کتاں، تخم گندنا، بلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک 15 گرام مصطگی 7.5 گرام کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 7 گرام۔

(5)سفوف برص:۔ SAFOOF BARS

وجہ تسمیہ:۔مرض برص کے نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔برص و بہق میں مفید ہے۔

جز خاص:۔بابچی

اجزا و ترکیب تیاری:۔تخم پنواڑ، بابچی، پوست درخت انجیر دشتی، درخت نیم کی اندرونی چھال ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔5 گرام سفوف کو پانی میں بھگوئیں اور خیسانده استعمال کرائیں اس ثفل کو برص و بہق کے مقامات پر لگائیں۔

(6)سفوف مہزل:۔ SAFOOF MUHAZZIL

وجہ تسمیہ:۔مہزل عربی لفظ ہے جس کے معنی دبلا کرنے والے کے ہیں۔

نفع خاص:۔موٹاپا دور کرکے بدن کو سڈول بناتا ہے۔

جز خاص:۔لک مغسول

اجزاو ترکیب تیاری:۔بادیان، نانخواہ، زیرہ سیاہ ہر ایک 20 گرام، لک مغسول 10 گرام، مرزنجوش، بورہ ارمنی، ہر ایک 5 گرام تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔5 گرام

(7)سفوف نمک سلیمانی :۔SAFOOF NAMAK SULAIMANI

وجہ تسمیہ:۔نمک سلیمانی حضرت سلیمان کی طرف منسوب ہے جیسا کہ علاج الامراض اور دوسرے قرابادینوں میں متعدد نسخے ان کے حوالے سے ملتے ہیں چنانچہ جوارش حضرت سلیمان کے علاوہ جوارش بلادر کے بارے میں بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نسخہ حضرت سلیمان کا ارشاد کردہ ہے۔

جز خاص:۔نمکیات

نفع خاص:۔مقوی معدہ، ہاضم طعام اور کاسر ریاح ہے۔

اجزاو طریقہ تیاری:۔نمک سانبھر نصف کلوگرام، نمک لاہوری، نوشادر ہر ایک 60 گرام، نمک اندرانی 48 گرام، تخم کرفس 24 گرام، فلفل سیاہ، فلفل سفید ہر ایک 12 گرام، اذخر 9 گرام، افتیمون ولایتی، حلتیت، سنبل الطیب، زیرہ سیاہ، دارچینی، تخم انجدان (درخت ہینگ کے تخم ہیں) مغز تخم معصفر زنجبیل، زیتون، اصل السوس ہر ایک 7 گرام تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ 3 گرام کھانے کے بعد۔

(8) سفوف طین:۔ SAFOOF TEEN

طین عربی میں مٹی کو کہتے ہیں چونکہ بطور جز خاص اس میں گل ارمنی شامل کیا گیا ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ اسہال صفراوی ودموی میں نافع ہے۔ اور سوزش امعاء کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔ گل ارمنی

اجزا و طریقہ تیاری:۔ تخم کنوچہ، صمغ عربی، گل ارمنی، اسپغول، تخم ریحان، طباشیر، تخم حماض بریاں ہم وزن، تخم ریحاں، اسپغول، تخم کثوث کے علاوہ تمام دواؤں کو سفوف کر کے تخمیات کو اس میں مسلم شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام۔

SANOON (سنون)

وجہ تسمیہ:۔ سن عربی میں دانت کو کہتے ہیں چونکہ سفوف کی یہ قسم دانت پر ملی جاتی ہے اس لئے اسے سنون یا منجن کہتے ہیں۔

سنون مجلی دنداں:۔ SANOON MUJALLI DANDAN

وجہ تسمیہ:۔ سنون کے معنی منجن کے ہیں اور مجلی کے معنی جلا بخشنے والے یا

صاف کرنے والے کے ہیں اور یہ دانتوں پہ ملی جاتی ہے۔ اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے مسوڑھوں کو مضبوط کر کے خون آنے سے روکتا ہے ۔

جز خاص:۔ صدف سوختہ۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ صدف سوختہ، سمندر جھاگ، نمک طعام، شاخ گوزن سوختہ، مصطگی رومی ہم وزن تمام دواؤں کو باریک سفوف کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دانتوں پر ملیں اور کچھ دیر کیلئے چھوڑ دیں اور پھر کلی کر لیں۔

حبوب HABOOB

حب:۔ جس کی جمع حبوب ہے

حب دانے اور تخم کو کہتے ہیں جس کی جمع حبوب ہے۔ صیدلہ اور مرکبات میں حب گول شکل کی بنائی ہوئی دوا کے بارے میں آتا ہے۔ چونکہ حب عربی لفظ ہے جس کی جمع حبوب ہے اس میں دوا کو سفوف کر کے مناسب رابطہ شامل کر کے گول بنائی جاتی ہے اسے ہی حبوب کہتے ہیں۔ اس کا وزن دواؤں کی مقدار کے وزن سے مختلف ہوتا ہے۔ یعنی کہ یہ رائی کے برابر سے لیکر جنگلی بیر کے برابر تک ہو سکتی ہے کہا جاتا ہے کہ گولیوں کی ایجاد اسقلی بیوس کے دور میں ہوئی تھی۔ اس زمانے بڑی بڑی گولیاں بنائی جاتی تھیں لیکن جالینوس کے دور میں اس کی جسامت چنے کے برابر ہوئی۔

(1)حب شفاء:۔ HABBE SHIFA

وجہ تسمیہ:۔اس کے استعمال سے مرض میں جلدی شفا ملتی ہے۔اسلئے حب شفاء نام رکھا گیا۔

نفع خاص:۔ ہر قسم کے صداع، حمی منر منہ، میں مفید ہے۔ سستی، تکان، کمزوری میں مستعمل ہے۔اگر نوبتی بخاروں میں پہلے سے اس کا استعمال کیا جائے تو دورے نہیں آتے ہیں۔اس کے استعمال سے صحت قائم رہتی ہے اور اس کے استعمال کرنے سے افیون کھانے کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

جز خاص:۔تخم جوزماثل

اجزا و طریقہ تیاری:۔تخم جوزماثل 15 گرام،ریوند چینی10 گرام، زنجبیل خشک 5 گرام،صمغ عربی 5 گرام، اولاً صمغ عربی کو پانی میں بھگو کر حل کریں۔ پھر بقیہ دواؤں کو باریک سفوف کر کے صمغ عربی کے محلول میں شامل کر کے گوندھ کر گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔2 سے 4 گولی ہمراہ عرق بادیان۔

(2)حب ایارج:۔ HABBE IYARIJ

وجہ تسمیہ:۔ایارج کے معنی" تلخ نافع" کے ہیں اور نسخے میں صبر یعنی ایلوا شامل ہے جو تلخ وکڑوا ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔جسم اور سر کے فضلات ورطوبات بلغمیہ کو خارج کرتا ہے۔مرگی کے دوروں کو دور کرتا ہے اور سر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

جز خاص:۔ صبر زرد

اجزا و طریقہ تیاری:۔ صبر زرد، تربد سفید ہر ایک 14 گرام، حب النیل، غاریقون مغربل، انیسون ہر ایک 7 گرام، شحم حنظل، نمک ہندی ہر ایک 2 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے عرق بادیان میں گوندھ کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 گرام رات کے آخری حصے میں ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزباں دیں اور صبح کو مسہل ادویہ کا استعمال کرائیں۔

(3) ایارج فیقرا:۔ IYARIJ FAIQRA

وجہ تسمیہ:۔ ایارج کے معنی یونانی زبان میں دواء الٰہی، دوا مسہل کے ہیں جو کہ ایارہ کا معرب ہے۔ اور فیقرا یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تلخ نفع پہونچانے والے کے ہیں اور اس مرکب میں صبر شامل ہے جو کہ تلخ ہوتا ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔ اس کا موجد بقراط ہے۔

نفع خاص:۔ دماغ اور معدہ کا تنقیہ کر کے امراض بلغمیہ میں نفع پہونچاتا ہے صداع کے اکثر اقسام اور فالج، لقوہ، استرخاء، وجع المفاصل اور قولنج میں مفید ہے۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ اسارون، سنبل الطیب، دارچینی، تج قلمی، مصطگی رومی، زعفران، عود بلساں، حب بلساں ہر ایک 10 گرام صبر زرد 160 گرام تمام دواؤں کو سفوف کر کے صبر زرد کے محلول میں ملا کر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 گرام ہمراہ آب گرم بوقت خواب۔

نوٹ:۔ صبر زرد گردے کے لئے مضر ہے جس کا مصلح عناب ہے تو ایسے حالت میں ایارج فیقرا کو عناب کے ساتھ استعمال کریں۔

اس کی قوت 2 سال تک رہتی ہے مرکب کے تیار ہونے کے 6 مہینے بعد استعمال کرانا بہتر خیال کیا گیا ہے۔

(4) حب کبد نوشادری:۔ HABBE KABID NAUSHADRI

وجہ تسمیہ:۔ یہ مرکب امراض کبد یعنی جگر کیلئے مخصوص ہے اور ایک جز نوشادر کے شمولیت کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ اورام جگر و جگر کے بلغمی سدوں کو کھولتی ہے۔ ہاضم ہے اور قبض کو رفع کرتی ہے۔

جز خاص:۔ نوشادر

اجزا و طریقہ تیاری:۔ نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک طعام، نوشادر، ہلیلہ سیاہ، سہاگہ بریاں، زرکچور، ہم وزن کوٹ کر باریک سفوف کرلیں اور عرق گلاب میں گوندھ کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 سے 4 عدد بعد غذائیں۔

(5) حب جدوار:۔ HABBE JADWAR

وجہ تسمیہ:۔ اس مرکب میں جدوار بطور جز خاص شامل ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ، مغلظ منی و ممسک ہے۔ کھانسی، نزلہ و

زکام میں مفید ہے عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔
افیون کی بری عادت کو ختم کرتی ہے۔

جز خاص:۔ جدوار

اجزا و طریقہ تیاری:۔ نارجیل تازہ مسلم، افیون 50 گرام، جدوار خطائی 10 گرام، زعفران 6 گرام، مغز بادام، مغز چلغوزہ، تخم خرفہ ہر ایک 13 گرام، طباشیر، کتیرا، بزرالبنج، جوز بوا، ہر ایک 9 گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید، بادرنجبویہ، بسباسہ، ہر ایک 10 گرام، روغن بلساں 10 ملی لیٹر، روغن زرد 200 ملی لیٹر، ناریل کا چھلکا اتار کر کے اس میں سوراخ کرتے ہیں اور سوراخ اس طرح کریں کہ ایک ٹکڑا سالم نکل جائے۔ اب ناریل کے جوف میں افیون، زعفران اور جدوار بھر کر ناریل کے کٹے ٹکڑے سے اس سوراخ کے منھ کو بند کر دیں اور آٹے کا لیپ لگا کر 10 لیٹر دودھ میں جوش دیں جب دودھ خشک ہو جائے تو پھر اس کو گھی میں پکائیں جب پک کر آٹے کے مانند ہو جائے تو اس کو پیس لیں۔ اور باقی مغزیات وغیرہ کوٹ چھان کر شامل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک:۔ دو گولی شیر گاؤ کے ساتھ بوقت خواب۔

(6) حب پپیتہ:۔ HABBE PAPITA

وجہ تسمیہ:۔ اس مرکب میں پپیتہ ولایتی شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ و ہاضم ہے۔ پیٹ کے درد کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ اور بد ہضمی میں مفید ہے۔ ہیضہ کے زمانے میں یہ بطور حفظ ماتقدم استعمال کرنے سے

نفع پہونچتا ہے۔

جز خاص:۔ پپیتہ ولایتی

اجزا و طریقہ تیاری :۔ پپیتہ ولایتی، زنجبیل، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نوشادر ہر ایک 10 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے عرق لیموں میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی بعد غذائیں۔

(7) حب اسگند:۔ HABBE ASGAND

وجہ تسمیہ:۔ اسگند کے شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ وجع المفاصل، ضعف اعصاب میں مفید ہے اور امراض بلغمیہ میں نافع ہے۔

جز خاص:۔ اسگند ناگوری۔

اجزا و طریقہ تیاری :۔ اسگند ناگوری، بدھارا، زنجبیل، ستاور ہر ایک 20 گرام، موصلی سفید، فلفل دراز، اجوائن دیسی، فلفل موئیہ ہر ایک 10 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے قند سیاہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2-2 گولی دن میں دو بار

(8) حب تنکار:۔ HABBE TINKAR

وجہ تسمیہ:۔ فارسی میں سہاگہ کو تنکار کہتے ہیں جو اس مرکب کا جز خاص ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ ملین ہے بھوک لگاتی ہے گرانی شکم کو دور کرتی ہے ریاح کو تحلیل کرکے درد معدہ سے نجات دلاتی ہے۔

جز خاص:۔ سہاگہ

اجزا و طریقہ تیاری:۔ سہاگہ 25 گرام، اجوائن خراسانی 30 گرام، فلفل سیاہ 125 گرام، صبر زرد 175 گرام۔ کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 سے 4 عدد بعد غذائیں۔

(9) حب مقل:۔ HABBE MUQIL

وجہ تسمیہ:۔ مقل جز خاص کے طور پر شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ملین ہے۔ بواسیر ریحی میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ مقل

اجزا و طریقہ تیاری:۔ مقل، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 150 گرام تربد مجوف 100 گرام، سکبینج 50 گرام، خردل 20 گرام، مقل اور سکبینج کو آب گندنا یا آب برگ پیاز میں خوب حل کرکے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد میں بریاں کرکے ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 سے 4 عدد سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ لیں۔

(10) بنادق البزور:۔ BANADIQUL BUZOOR

وجہ تسمیہ :۔ بنادق بندقہ کی جمع ہے۔ جس کے معنیٰ غلہ کے ہیں۔ یعنی کہ غلیل میں رکھ کر چلائی جانے والی گولی اس کی جسامت جنگلی بیر یا ریٹھے کے برابر ہوتی ہے۔ جس کا قطر تقریباً ایک سینٹی میٹر یا اس سے زائد۔ اور وزن تقریباً 4 گرام ہوتا ہے۔ چونکہ اس نسخے میں بزور (تخمیات) کثرت سے شامل ہیں اس لئے بنادق البزور کہتے ہیں۔

نفع خاص:۔ حرقۃ البول، قروح گردہ ومثانہ، درد گردہ ومثانہ، احتباس بول، قلت بول وعسر بول میں نافع ہے۔

جز خاص:۔ مغز تخم خرپزہ۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔ مغز تخم کدو، تخم خطمی، تخم خرفہ، مغز تخم خیار، مغز تخم خرپزہ، تخم خشخاش سفید، تخم کرفس، اجوائن خراسانی، باوام مقشر، کتیرا، نشاستہ، رب السوس، گل ارمنی ہر ایک 10 گرام، کوٹ پیس کر لعاب اسپغول میں ریٹھے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے 2 عدد ہمراہ شربت بزوری۔

(11) حب سورنجان:۔ HABBE SURANJAN

وجہ تسمیہ:۔ سورنجان بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الاعصاب اور نقرس میں نافع ہے۔

جز خاص:۔سورنجان

اجزا و طریقہ تیاری :۔سورنجان شیریں، صبر سقوطری، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک 10 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے صبر سقوطری میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔3 گرام صبح و شام ہمراہ آب۔

(12)حب رسوت:۔ HABBE RASAUT

وجہ تسمیہ :۔رسوت بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔بواسیر خونی و بادی میں مفید ہے اس کے علاوہ اسہال کو بند کرتی ہے

جز خاص:۔رسوت

اجزا و طریقہ تیاری :۔ہلیلہ کابلی، رسوت ہم وزن مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں جب سرخ ہو جائے تو ہلیلہ کو روغن زرد میں بریاں کریں۔اسکے بعد چھلکے کو الگ کر کے رسوت کے ساتھ ملا کر مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔2 سے 4 عدد

(13)حب رال:۔ HABBE RAAL

وجہ تسمیہ :۔رال بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔قابض اور مدمل قروح ہے۔اس لئے یہ اسہال، قروح معدہ و اثناء عشری میں مفید ہے۔

جز خاص:۔رال

اجزا و طریقہ تیاری:۔رال 100 گرام، صمغ عربی 100 گرام، دونوں دواؤں کو باریک سفوف کر کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔500 ملی گرام یا ایک گرام۔

(14)حب حلتیت:۔ HABBE HILTEET

وجہ تسمیہ:۔حلتیت ہینگ کو کہتے ہیں۔جو اس مرکب کا جز خاص ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مقوی معدہ وہاضم ہے۔ریاح کو تحلیل کر کے بھوک لاتا ہے۔ ضعف باہ وضعف عام میں نافع ہے۔

جز خاص:۔حلتیت خالص۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔حلتیت خالص 40 گرام، زنجبیل خشک 30 گرام، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک 20 گرام، قرنفل، اجوائن دیسی، شونیز، آملہ مقشر، پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ کابلی، فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہیل خورد، کباب چینی، مصطگی رومی، فلفلمویہ ہر ایک 10 گرام، تمام دواؤں کو باریک سفوف کر لیں۔حلتیت کو کوٹ کر روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ اور باقی دواؤں کے سفوف کو عرق لیموں میں تر کر کے خشک کر لیں پھر گھیکوار اور آب ادرک میں دوبارہ تر کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2-2 گولی بعد غذائیں ہمراہ عرق بادیان۔

(15) حب اذاراقی:۔ HABBE AZARAQI

وجہ تسمیہ:۔ اذاراقی کچلہ کو کہتے ہیں۔ جو اس مرکب کا جز خاص ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ وجع الاعصاب اور ضعف اعصاب میں مفید ہے خصوصاً امراض عصبانیہ وبلغمیہ، مثلاً وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء، فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء میں نافع ہے۔

جز خاص:۔ اذاراقی

اجزا و طریقہ تیاری:۔ دارچینی، بسباسہ، جوز بوا، عودصلیب ہرایک 10 گرام، اذاراقی مدبر 20 گرام کوٹ پیس کر عرق نانخواہ یا عرق پان میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے 2 عدد

(16) حب ممسک:۔ HABBE MUMSIK

وجہ تسمیہ:۔ ممسک (امساک، پیدا کرنے والی یعنی روکنے یا انزال میں تاخیر کرنے والی) فعل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ سرعت انزال میں نافع ہے۔ تقویت باہ ورقت منی کیلئے مفید ہے۔

جز خاص:۔ افیون

اجزا و طریقہ تیاری:۔ شنگرف، جوز بوا، عاقرقرحا، افیون، شہد خالص، ہرایک ہم وزن تمام دواؤں کو باریک سفوف کرکے مونگ کے برابر گولیاں

بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ایک گولی بوقت خواب ہمراہ شیر گاؤ۔

(17)حب سماق:۔ HABBE SIMAQ

وجہ تسمیہ:۔سماق بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مقوی معدہ وامعاء ہے۔معدہ وآنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں میں مفید ہے۔

جز خاص:۔سماق

اجزاوطریقہ تیاری:۔پوست انار، مازو سبز، ہرایک 25 گرام، سماق 17 گرام،نظرون بنجاوی 150 ملی گرام،افیون 15 گرام، اول تین دواؤں کو کوٹ کر باریک سفوف کرلیں۔اس کے بعد افیون کو 50 ملی لیٹر پانی میں تحلیل کر کے اس میں سفوف کو شامل کردیں پھر نطرون شامل کریں اور گوندھ کر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔1-1 گولی صبح اور رات میں۔

برشعشاء BARSHASHA

وجہ تسمیہ:۔برشعشاء یعنی برءالساعۃ جس کے معنی ایک لمحہ میں فائدہ ظاہر کرنے کے ہیں۔اس کا موجد جالینوس ہے۔

نفع خاص:۔ امراض بلغمی وسوداوی مثلاً وجع المفاصل ،نقرس ،عرق النساء، فالج ،لقوہ ،رعشہ، ضعف اعصاب ،صرع ،نسیان ،ہذیان ،مالیخولیا، دوار، سبات سہری، طنین ،بد بوئے دہن، کثرت لعاب دہن، قولنج، وجع المعدہ وجگر، ضعف جگر، استسقاء، سرعت انزال میں مستعمل ہے۔ نزلہ، زکام، سعال میں مفید ہے زہروں کے لئے تریاق ہے۔

جز خاص:۔ افیون

اجزا و طریقہ تیاری:۔ فلفل سیاہ، فلفل سفید، اجوائن خراسانی ہر ایک 60 گرام، افیون 30 گرام، زعفران 15 گرام، سنبل الطیب، عاقرقرحا، ہر ایک 4 گرام، تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر شہد خالص سے چند کے قوام میں ملا کر تین مہینہ تک گیہوں یا جو کے غلے میں دفن کر دیں اور پھر تین مہینے بعد استعمال کرائیں۔

مقدار خوراک:۔ نصف سے 2 گرام تک۔

دیاقوزہ DAYAQOOZA

وجہ تسمیہ:۔ یونانی زبان میں دیاقوزہ شربت خشخاش کو کہتے ہیں۔

جز خاص:۔ پوست خشخاش۔

نفع خاص:۔ سعال یابس ونزلہ حار میں بے حد مفید ہے۔

اجزاو طریقہ تیاری:۔ پوست خشخاش سفید مسلم 20 عدد، اصل السوس 60 گرام، اسپغول مسلم 30 گرام، تخم خبازی، تخم خطمی، صمغ عربی، کتیرا،

بہدانہ شیریں، ہر ایک 15 گرام، تمام دواؤں کو 3 لیٹر پانی میں ایک شبانہ روز بھگوئیں صبح جوش دیکر مل چھان کر قند سفید ایک کلو شامل کر کے قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 10 ملی لیٹر۔

(1) دواء الکرکم صغیر :۔ DAWAUL KURKUM SAGHEER

وجہ تسمیہ :۔ کرکم زعفران کو کہتے ہیں۔ جو اس مرکب کا اہم جز ہے اور دواء الکرکم کے دو نسخے ہیں۔ دواء الکرکم صغیر، اور دوسرا دواء الکرکم کبیر، صغیر، کبیر سے چھوٹا یعنی کم نسخوں پر مرتب ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ امراض جگر و طحال بسبب برودت واقع ہو تو اس میں مفید ہے۔ مقوی جگر، گردہ و مثانہ ہے۔ اور استسقاء میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ زعفران خالص۔

اجزاء و طریقہ تیاری :۔ زعفران خالص، تج قلمی، سنبل الطیب، ہر ایک 10 گرام، شگوفہ اذخر، مرکی، قسط شیریں، دارچینی ہر ایک 5 گرام تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر انگور کے شراب میں 24 گھنٹے بھگوئیں اس کے بعد شہد خالص سہ چند کا قوام تیار کر کے معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام ہمراہ شربت دینار۔

(2) دواء الکرکم کبیر :۔ DAWAUL KURKUM KABEER

نفع خاص :۔ بسبب برودت جگر و طحال کے امراض ہوں تو مفید ہے اور

استسقاء میں مستعمل ہے۔

جز خاص:۔زعفران خالص

اجزاء و طریقہ تیاری :۔زعفران خالص 35 گرام، سنبل الطیب 20 گرام، اسارون ، انیسون، تخم کرفس، ریوند چینی، دوقو، مرکی، ہر ایک 15 گرام، رب السوس، تج قلمی، مصطگی رومی، گل غافث ہر ایک 10 گرام، مجیٹھ 5 گرام، قسط شیریں، دارچینی، شگوفہ اذخر، حب بلساں ہر ایک 3 گرام، روغن بلساں 15 ملی لیٹر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 7 گرام شربت دینار کے ساتھ۔

دواء المسک:۔ DAWAUL MISK

وجہ تسمیہ :۔مسک عربی میں مشک کو کہتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام دواء المسک رکھا گیا اس مرکب میں مختلف مزاج کے اجزا اور مختلف المزاج اشخاص و امراض میں مستعمل ہونے کی وجہ سے اس کے بہت سے نسخے ہیں جو درجہ ذیل ہیں۔مثلاً دواء المسک بارد سادہ، دواء المسک حار سادہ، معتدل سادہ، بارد جواہروالی، حار جواہروالی، معتدل جواہروالی۔

(1)دواء المسک بارد سادہ: DAWAUL MISK BARID SADA

نفع خاص :۔مقوی قلب، دماغ و روح ہے۔خفقان، اختلاج و وحشت کو دور

کرتی ہے۔اور قلب کی حرارت کو کم کرتی ہے۔

جز خاص:۔زعفران

اجزاء و طریقہ تیاری:۔گل سرخ، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم خرفہ، طباشیر، ہر ایک 30 گرام، کہربا شمعی، بسد احمر، ابریشم خام مقرض، ہر ایک 15 گرام، مشک خالص 2 گرام، شکر سفید 600 گرام، طباشیر، کہرباء شمعی اور مشک کے علاوہ بقیہ دواؤں کو ایک رات پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کرمل چھان کر شکر سفید کے قوام میں شامل کریں اور طباشیر کہربا شمعی اور مشک کو الگ الگ کھرل کر کے قوام میں شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔5 سے 10 گرام عرق بید مشک، یہ عرق بہی کے ساتھ۔

(2) دواء المسک بارد جواہر والی:۔ DAWAUL MISK BARID JAWAHAR WALI

نفع خاص:۔دواءالمسک بارد سے اعلیٰ اور بہتر ہے اس کے استعمال سے جلد فائدہ پہونچتا ہے۔

جز خاص:۔مشک خالص۔

اجزاء و طریقہ تیاری:۔گل سرخ، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم خرفہ، گل گاؤزباں ہر ایک 30 گرام، ابریشم خام مقرض 15 گرام رات کو پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کرمل چھان کر قند سفید 600 گرام، ملا کر قوام تیار کریں، پھر مروارید، شاخ مرجان، کہربا شمعی، زہر مہرہ، بسد احمر ہر ایک 15 گرام طباشیر

10 گرام، مشک خالص 2 گرام سب کو الگ الگ خوب باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔3 سے 5 گرام عرق گاؤزباں کے ساتھ۔

(3)دواء المسک حارسادہ:۔DAWAUL MISK HAAR SADA

نفع خاص:۔مقوی قلب، دماغ وروح ہے، خفقان، اختلاج ووحشت دور کرتی ہے۔اس کے علاوہ امراض سوداویہ مثلاً مالیخولیا، مانیا اور امراض بلغمیہ مثلاً فالج، لقوہ، استرخاء، کزاز میں مفید ہے۔

جز خاص:۔مشک خالص۔

اجزاء و طریقہ تیاری:۔زرنباد، درونج عقربی، ہرایک 30 گرام، ابریشم خام مقرض 20 گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ، سنبل الطیب، ساذج ہندی، ہیل خورد، قرنفل، اشنہ، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک 10 گرام، مشک 7 گرام، کہربا شمعی، بسد احمر ہر ایک 30 گرام۔مشک، کہربا شمعی، بسد احمر کو چھوڑ کر تمام دواؤں کو پانی میں رات میں بھگو کر صبح جوش دیں مل چھان کر شہد خالص کے قوام میں ملائیں آخر میں مشک کہربا شمعی بسد احمر کو الگ سے کھرل کر کے قوام میں شامل کردیں۔

مقدار خوراک:۔3 سے 5 گرام، عرق عنبر یا عرق گنرر کے ساتھ۔

(4) دواء المسک حار جواہر والی:۔ DAWAUL MISK HAAR JAWAHAR WALI

نفع خاص:۔ جواہرات کے شامل ہونے کی وجہ سے دواء المسک حار سادہ سے زیادہ بہتر اور تمام خواص میں اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

اجزاو طریقہ تیاری:۔ زرنباد، درونج عقربی ہر ایک 30 گرام، ابریشم خام مقرض، بہمن سفید بہمن سرخ، سنبل الطیب، ساذج ہندی، ہیل خرد، قرنفل، ہر ایک 20 گرام، اشنہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک 15 گرام، تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے شہد خالص ایک کلو کے قوام میں شامل کر دیں اور مشک خالص 5 گرام، مروارید ناسفتہ، کہرباشمعی، بسد احمر ہر ایک 30 گرام کو الگ الگ کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ 3 سے 5 گرام عرق بادیان کے ساتھ

(5) دواء المسک معتدل سادہ: DAWAUL MISK MOTADIL SADA

نفع خاص:۔ مقوی قلب، معدہ وجگر ہے۔ خفقان سوداوی اور مالیخولیا مراقی میں مفید ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔

جز خاص:۔ مشک خالص

اجزا و طریقہ تیاری:۔ زرشک، بہدانہ ہر ایک 30 گرام، طباشیر، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک، گل گاؤزبان، آملہ مقشر، تخم خرفہ، ہر ایک

20 گرام، گل سرخ، آبریشم خام مقرض، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، درونج عقربی ہرایک 14 گرام، عود ہندی، بادرنجبویہ ہرایک 10 گرام، مصطگی رومی، اشنہ، دانہ الائچی خرد، ہرایک 8 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے شکر سفید دوگنے ہم وزن شہد خالص اور ہم وزن آب سیب شیریں شامل کر کے قوام تیار کرلیں اور اس میں سفوف شامل کر کے اچھی طرح ملائیں پھر زعفران 10 گرام مشک خالص، عنبر اشہب ہرایک 4 گرام الگ الگ کھرل کر کے اس میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام عرق گاؤزباں کے ساتھ۔

(6) دواء المسک معتدل جواہر والی :۔ DAWAUL MISK MOTADIL JAWAHAR WALI

نفع خاص:۔ دواء المسک معتدل سادہ سے بہتر اعلیٰ اور زیادہ قوی ہے۔

جز خاص:۔ مشک خالص

اجزا وطریقہ تیاری :۔ زرشک، بہدانہ ہرایک 30 گرام، طباشیر، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک، گل گاؤزباں، آملہ مقشر، تخم خرفہ، ہرایک 20 گرام، گل سرخ، ابریشم خام مقرض، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، درونج عقربی، ہرایک 14 گرام عود ہندی، بادرنجبویہ، ہرایک 10 گرام، مصطگی رومی، اشنہ، دانہ ہیل خرد، ہرایک 8 گرام تمام دواؤں کو سفوف کرلیں اور اس کے بعد شکر سفید دوچند، شہد خالص ہم وزن آب سیب شیریں، میں ملا کر قوام تیار کریں اور بقیہ سفوف کو اس میں شامل کردیں پھر مروارید ناسفتہ، کہرباء شمعی ہرایک 14 گرام، عرق گلاب میں کھرل کر کے اس طرح مشک خالص، عنبر اشہب ہرایک

4 گرام، زعفران 10 گرام کو الگ الگ کھرل کر کے قوام میں ملائیں بعد میں ورق نقرہ 20 گرام کا قوام میں اضافہ کریں۔

مقدار خوراک:۔3 سے 5 گرام عرق عنبر یا عرق بہی کے ساتھ۔

ذرور ZAROOR

وجہ تسمیہ:۔ذرور عربی میں باریک پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو منہ کے زخموں یا چھالوں پر چھڑک کر استعمال کی جاتی ہے۔جسکی جمع اذرہ ہے۔

ذرور کتھ:۔ ZAROOR KATH

وجہ تسمیہ:۔ذرور چھڑکنے والی دوا اور کتھ کات سفید کو کہتے ہیں اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔قلاع منہ آنا یعنی منہ کے چھالوں میں مفید ہے۔

جز خاص:۔کات سفید

اجزا و طریقہ تیاری:۔ذرورد، کات سفید، کباب چینی، دانہ ہیل خرد، طباشیر ہم وزن کوٹ پیس کر باریک سفوف کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ضرورت کے وقت منہ کے چھالوں پر چھڑکیں۔

رُب RUBB

وجہ تسمیہ:۔رُب، ست، شیرہ، شربت جو پھل یا میوہ کو نچوڑ کر کے اس کو دھوپ یا آگ میں جوش دیکر اس گاڑھے شئی کو کہتے ہیں جس میں شکر شامل کیا ہو یا

بغیر شکر ہو یہ طریقہ چونکہ زمانہ قدیم سے رائج اور موثر ہے کیوں کہ سالہا سال پھلوں کی عدم دستیابی کیوجہ سے پھلوں کے اثرات حاصل کرنے کیلئے یہ طریقہ رائج ہے۔علاج ومعالجہ کی غرض سے مختلف پھلوں کے رُب بنائے جاتے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

رب انار، رب سیب، رب بہی، رب انگور وغیرہ۔

(1)رب انار:۔ RUBBE ANAAR

نفع خاص:۔قلب ودماغ کوقوت وفرحت بخشتا ہے۔صفراوی حدت کوختم کر کے متلی، قئی ودستوں کوروکتا ہے۔ پیاس کی شدت کوتسکین دیتا ہے۔

جز خاص:۔انار

اجزاو طریقہ تیاری:۔آب انارایک لیٹر،شکرسفید 2 کیلوگرام میں ملاکرآگ پرجوش دے کرقوام کوغلیظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان

(2)رب سیب:۔ RUBBE SEB

نفع خاص:۔مقوی قلب،دماغ،جگرومعدہ ہے۔اورفم معدہ پرمادے کوگرنے سے روکتا ہے۔

جز خاص:۔سیب

اجزاوطریقہ تیاری:۔آب سیب ایک لیٹر،قندسفید 2 کیلوگرام شامل کرکےآگ پرجوش دےکرغلیظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔5سے10 گرام ہمراہ عرق گاؤزباں۔

(3)رب السوس:۔ RUBBUSSOOS

وجہ تسمیہ:۔چونکہ یہ اصل السوس کو نچوڑ کر اس سے حاصل کیا جاتا ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔منضج اخلاط غلیظ،مخرج بلغم،منقی دماغ اور ملین شکم ہے۔

جز خاص:۔اصل السوس

اجزا و طریقہ تیاری:۔اصل السوس کو نچوڑ کر اس کے خلاصے کو آگ پر گرم کر کے غلیظ کر لیں۔پہلے ان ملیٹھی کے ٹکڑوں کو پانی میں بھگو دیتے ہیں یا اگر ملیٹھی تازہ ہے تو اسے کوچل کر نچوڑ کر اس کا رس حاصل کر لیتے ہیں اور اس میں دو چند شکر سفید شامل کر کے آگ پر غلیظ کرتے ہیں۔اس کو جدید اصطلاح میں Extractum glycerrhaiza کہتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔نصف سے ایک گرام

روغن ROGHAN

روغن وہ شئی ہے جو تخم کو کولہو یا مشین میں نچوڑ کر حاصل کیا جاتا ہے۔

(1)روغن آملہ:۔ROGHAN AAMLA

نفع خاص:۔آتشک کیلئے خاص طور سے مفید ہے۔

جز خاص:۔آملہ

اجزا و ترکیب تیاری:۔آب آملہ سبز ایک لیٹر، روغن گاؤ نصف لیٹر، آب آملہ کو گھی میں جوش دیں پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔25 ملی لیٹر قند سفید کے ساتھ استعمال کریں۔

(2) **روغن بادام**:۔اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں، تلخ اور شیریں

روغن بادام تلخ:۔ **ROGHAN BADAM TALKH**

وجہ تسمیہ:۔مغز بادام کا ذائقہ کڑوا یعنی کہ تلخ ہوتا ہے مناسبت شیریں کے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔کان اور سر کے ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

جز خاص:۔مغز بادام تلخ

اجزا و طریقہ تیاری:۔مغز بادام تلخ 500 گرام شکر سفید 25 گرام دونوں کو ملا کر کے مشین میں نچوڑ کر روغن حاصل کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔کان کے درد میں نیم گرم قطور کریں اور سر پر سر درد روغن کا استعمال کریں۔

روغن بادام شیریں:۔ **ROGHAN BADAM SHIREEN**

نفع خاص:۔مقوی دماغ و حافظہ ہے۔ دماغی خشکی دور کر کے نیند لاتا ہے۔

جز خاص:۔مغز بادام شیریں۔

اجزا و طریقہ تیاری:۔مغز بادام شیریں 500 گرام شکر سفید 25 گرام مغز بادام کو کوٹ کر شکر اور پانی ملا کر آنچ پر رکھیں جب گرم ہو تو اتار کر نچوڑ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ تقویت دماغ کی غرض سے سر پر مالش کریں اور رفع قبض کیلئے 6 سے 12 ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤزباں 50 سے 100 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

(3) روغن بیضہ مرغ:۔ ROGHAN BAIZA MURGH

وجہ تسمیہ :۔ مرغ کے انڈے سے حاصل روغن کو روغن بیضہ مرغ کہتے ہیں۔

نفع خاص:۔ بال بڑھاتا ہے۔ مقوی دماغ و مسود شعر ہے۔

اجزاو ترکیب تیاری :۔ انڈوں کو پانی میں ابال کر زردی نکالیں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ اس کے بعد کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑیں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ضرورت سر پر مالش کریں۔

(4) روغن بیدانجیر:۔ ROGHAN BED ANJEER

وجہ تسمیہ :۔ بیدانجیر ارنڈ کو کہتے ہیں جو اس کا جز ہے جس کے وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ معدہ کے تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ اور بطور مالش جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ تخم بیدانجیر

اجزاو ترکیب تیاری :۔ مغز بیدانجیر میں تھوڑا سا پانی ڈالکر باریک پیسیں اور دیگچی میں پانی ڈال کر پسے ہوئے مغز کو اس میں حل کر دیں جب جوش

آجائے اور تیل پانی پر معلوم ہونے لگے تو تیل کو اتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر صاف کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔25 سے 50 ملی لیٹر 250 ملی لیٹر دودھ کے ساتھ۔

(5) روغن قسط:۔ ROGHAN QUST

نفع خاص:۔ مسکن الم، مقوی اعصاب، فالج و رعشہ نیز دیگر سرد بلغمی امراض کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔ قسط تلخ

اجزا و ترکیب تیاری:۔ قسط تلخ، بالچھڑ، ہر ایک 100 گرام، روغن کنجد نصف لیٹر، عرق بہار نصف لیٹر، جند بیدستر، فلفل سیاہ، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک 50 گرام بالچھڑ اور قسط کو کوٹ کر عرق بہار نصف لیٹر اور روغن کنجد نصف لیٹر میں جوش دیں جب عرق جل جائے تو آدھ سیر عرق بہار اور اضافہ کریں اسی طرح تیسری مرتبہ عرق ڈالنے پر جب جل جائے تو تیل کو صاف کر کے ادویہ مذکورہ تیل میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم گرم مالش کریں۔

(6) روغن مالکنگنی:۔ ROGHAN MALKANGANI

نفع خاص:۔ فالج، لقوہ، وجع المفاصل، نقرس، عرق انساء، اور درد کمر میں اس کی مالش مفید ہے۔

جز خاص:۔ مالکنگنی

اجزا و ترکیب تیاری:۔ مالکنگنی نصف سیر مشین یا کولہو کے ذریعہ

تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم گرم مالش کریں۔

(7)روغن کدو:۔ ROGHAN KADDU

نفع خاص:۔ مقوی دماغ ہے دماغ کی خشکی دور کر کے نیند لاتا ہے گرمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دردسر کو تسکین دیتا ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ مغز تخم کدو تازہ کو مشین یا کولہو کے ذریعہ تیل نکال کر محفوظ رکھیں۔

استعمال:۔ سر پر مالش کریں ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

(8)روغن سماعت کشاء:۔ ROGHAN SAMAAT KUSHA

وجہ تسمیہ:۔ اس روغن کے استعمال سے ثقل سماعت یعنی کم سننے کی حالت رفع ہو جاتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ حار امراض کے وجہ سے جو ثقل سماعت ہو اس میں مفید ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ آب انار ترش 100 ملی لیٹر، سرکہ خالص 60 ملی لیٹر، روغن کنجد 50 ملی لیٹر، کندر 3 گرام، انار کے پوست کو آب انار میں جوش دیں اور مل کر صاف کرلیں بعد میں سرکہ تیل اور کندر وغیرہ ملا کر جوش دیں پانی جل جانے پر روغن کو صاف کر کے محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم گرم کان میں ۲-۲ قطرہ ٹپکائیں

(9)روغن ھفت برگ:۔ ROGHAN HAFT BARG

وجہ تسمیہ:۔ ہفت کے معنیٰ 7 کے ہوتے ہیں اور اس ترکیب میں سات پتے شامل ہیں اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ وجع المفاصل، فالج ولقوہ میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ برگ ارنڈ

اجزا و طریقہ تیاری:۔ برگ آک، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ سہجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ زقوم ہر ایک 50 گرام، روغن کنجد حسب ضرورت تمام کو کوٹ کر روغن کنجد میں جلائیں اس کے بعد چھان کر محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

قرص QURS

قرص حب کی ہی قسم ہے اس میں دوا کو باریک سفوف کر کے چپٹی یا تکونی مشین میں بنائی جاتی ہے جس کو مریض چوس کر کے استعمال کرتا ہے۔

(1)قرص طباشیر: QURS TABASHEER

وجہ تسمیہ: طباشیر کے جز خاص ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ذیابیطس میں مفید ہے۔

جز خاص: طباشیر

اجزا و ترکیب تیاری :۔ تخم کاہو، تخم خرفہ، گل سرخ، گلنارفارسی، طباشیر ہرایک 100 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے پانی یا کسی رابطے میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ 3 سے 5 گرام۔

(2)قرص کافوری:۔ QURS KAFOORI

وجہ تسمیہ:۔ کافور کے شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ امراض گردہ ومثانہ خصوصاً ذیابیطس میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ کافور

اجزا و ترکیب تیاری :۔ تخم کاہو 60 گرام، تخم خرفہ 40 گرام، طباشیر، رب السوس ہرایک 30 گرام، گل سرخ، کشنیز خشک ہرایک 10 گرام، اقاقیا، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار ہرایک 7 گرام، کافور 2 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 5 سے 7 گرام مناسب کسی بدرقہ کے۔

(3)قرص مثلث:۔ QURS MUSALLAS

وجہ تسمیہ :۔ اس قرص کو مخروطی یعنی سہ گوشہ تیار کرنے کی وجہ سے قرص مثلث نام رکھا گیا۔ اور چونکہ اس ترکیب میں تین خوشبودار دوائیں مثلاً زعفران، صندل اور کافور شامل ہیں اس لئے بھی اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ منوم ہے صداع اور شقیقہ میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ افیون

اجزا و طریقہ تیاری :۔ مرکی، لاذن، کافور، افیون، زعفران، صندل سفید، اجوائین خراسانی، پوست بیخ لفاح ہرایک 50 گرام کندر، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہرایک 100 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے عرق گلاب میں گوندھ کر کے ٹکیہ بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لگائیں۔

(4)قرص ملین:۔ QURS MULAYYIN

وجہ تسمیہ:۔ اپنے فعل تلئین کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ملین ہے قبض رفع کرتا ہے۔

جز خاص:۔ ریوند چینی

اجزا و طریقہ تیاری :۔ بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیا، ریوند چینی ہرایک 50 گرام پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، تربد ہر یک 20 گرام تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے 2 گرام

(5)قرص دواء الشفاء:۔ QURS DAWAUL SHIFA

وجہ تسمیہ:۔ چونکہ یہ ترکیب مرض میں بہت جلد شفاء (فائدہ) پہونچاتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ضغط الدم قوی، بے خوابی، صداع، مالیخولیا، جنون، صرع، ہیجان

میں مفید ہے اور اعصاب کو تسکین دیتا ہے۔

جز خاص:۔ اسرول

اجزاو طریقہ تیاری :۔ اسرول، فلفل سیاہ ہم وزن باریک سفوف کر کے مناسب رابطے میں گوندھ کر ٹکیہ بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 گرام

(6) قرص مالتی بسنت:۔ QURS MALTI BASANT

وجہ تسمیہ :۔ مالتی بسنت آیورویدک نسخہ ہے مالتی کے معنی مقوی بسنت کے معنی زرد کے ہیں۔ چونکہ یہ دوا معدہ امعاء اور عضو رئیس کو تقویت بخشتی ہے شنگرف اور ورق طلاء کی وجہ سے اس کا رنگ زرد یعنی بسنت ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ، امعاء و اعضاء رئیسہ ہے اس بنا پر ضعف معدہ و امعاء، اسہال، دق، حمی کہنہ میں مفید ہے اشتہا کو بڑھاتی ہے۔

جز خاص:۔ سنگ بصری

اجزا و طریقہ تیاری :۔ ورق طلاء 5 گرام، مروارید ناسفتہ 10 گرام، شنگرف 15 گرام، فلفل سیاہ 20 گرام، سنگ بصری 40 گرام، پہلے تمام دواؤں کو باریک سفوف کر لیں اس کے بعد گائے کے مکھن میں چرب کر کے کھرل کریں پھر آب لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی ختم ہو جائے تو اسکے بعد قرص بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ 50 سے 125 ملی گرام کسی مناسب بدرقہ کے

ساتھ۔

شیاف SHIYAF

شیاف:۔ شیاف شافہ کی جمع ہے جس کے معنی بتی کے ہیں چونکہ اس ترکیب میں دوا کو باریک سفوف کر کے کسی سیال میں گوندھ کر کے بتی کی طرح بنالیتے ہیں اور وقت ضرورت استعمال کرتے ہیں ابتدا میں شیاف امراض عین کے لئے مخصوص تھا۔ لیکن اب منافذ طبعی میں گھس کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

شیاف ابیض:۔SHIYAF ABYAZ

وجہ تسمیہ :۔ چونکہ اس شیاف کی رنگت سفید ہوتی ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔ رمد (آشوب چشم) میں خصوصاً مفید ہے۔ اسکے علاوہ امراض عین کے دیگر اقسام میں بھی مفید ہے۔

جز خاص:۔ سفیدہ کاشغری

اجزاو طریقہ تیاری :۔ سفیدہ کاشغری، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک 10 گرام نشاستہ 3 گرام باریک پیس کر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ضرورت کے وقت مقام ماؤف پہ عرق گلاب یا پانی میں گھس کر کے لگائیں۔

قیروطی QAIROOTI

وجہ تسمیہ:۔ اس ترکیب میں چونکہ موم اور روغن شامل ہوتے ہیں اس لئے اسے قیروطی کہتے ہیں اس کی ترکیب تیاری میں پہلے موم کو کسی روغن میں پگھلا کر اس کے بعد سفوف کی ہوئی دواؤں کو شامل کیا جاتا ہے اس کے بہت سے نسخے ہیں مثلاً قیروطی کرنب، قیروطی آرد کرسنہ وغیرہ۔

قیروطی آرد کرسنہ :۔ QAIROOTI AARDE-KAR'SANA

وجہ تسمیہ :۔ آرد چونکہ آٹے کو کہتے ہیں اور کرسنہ مٹر کو اس ترکیب میں مٹر کا آٹا شامل کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ وجع الاضلاع، وجع الغضاریف، ذات الجنب، ذات الریہ، جمود الصدر، ذات الصدر اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

جز خاص:۔ (مٹر کا آٹا) آرد کرسنہ

اجزا و طریقہ تیاری :۔ آرد کرسنہ، آرد حلبہ ہر ایک 100 گرام، شونیز، اصل السوس ہر ایک 40 گرام، عاقر قرحا 30 گرام تمام دواؤں کو باریک پیس کر موم اور روغن کنجد میں پگھلا کر کے آخر میں زعفران، صبر زرد ہر ایک 6 گرام ملا کر قیروطی تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

کحل KOHL

کحل عربی میں سرمہ کو کہتے ہیں۔ جو کہ سفوف کی قسم ہے یہ آنکھوں میں لگانے کے لئے استعمال ہوتی ہے اور آنکھ تمام اعضاء میں سب سے حساس عضو ہے۔ امراض کے لحاظ سے اس کے متعدد نسخے ہیں مثلاً کحل عشاء، جو کہ مرض شبکوری (رتوندھی) میں مستعمل ہے، کحل الجواہر جواہرات کے شمولیت کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے یہ فیثا غورث کی ایجادات میں سے ہے۔

کحل الجواہر:۔ KOHLUL JAWAHAR

وجہ تسمیہ:۔ سرمے کی اس ترکیب میں جواہرات کثرت سے شامل ہیں اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی بصر ہے بینائی کو تیز کرتا ہے۔

جز خاص:۔ جواہرات

اجزا و طریقہ تیاری:۔ کافور 2 گرام، نمک ہندی، قرنفل، اشنہ ہر ایک 30 گرام، نمک اندرانی، ساذج ہندی، سفید قلعی، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، سرمہ اصفہانی، زعفران، بسد احمر ہر ایک 40 گرام، مس سوختہ، مامیران چینی، نوشادر، چوب زرد ہر ایک 30 گرام، پوست ہلیلہ زرد، مروارید ناسفتہ ہر ایک 80 گرام، صبر زرد، عصارہ مامیثا، یاقوت، فیروزہ ہر ایک 50 گرام، کف دریا، اقلیمیائے طلاء، اقلیمیاء نقرہ، ہر ایک 100 گرام تمام دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کرتے جائیں اور اتنا کھرل کریں کہ 20 لیٹر عرق گلاب ختم ہوجائے۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں دوبارآنکھوں میں لگائیں۔

مرہم MARHAM

مرہم وہ نیم جامد مرکب ہے جو کسی روغن یا چربی میں سفوف کی ہوئی دواؤں کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔اور ورموں، زخموں پر بطور لیپ لگایا جاتا ہے۔اس کا موجد بقراط کو کہا گیا ہے لیکن مصری عہد میں بھی اس کے استعمال ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔

(1)مرہم زنگار:۔MARHAM ZANGAAR

وجہ تسمیہ :۔زنگار اس ترکیب میں بطور جز شامل ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔قرحہ عامہ وخصوصاً آتشک کے قرحہ کو مندمل کرتا ہے۔

جز خاص:۔زنگار

اجزا وطریقہ تیاری :۔زنگار، سیماب، گندھک، توتیائے سبز، مردار سنگ، فوفل سفید سوختہ، کات ہندی، ہر ایک 6 گرام ، روغن زرد 14 ملی لیٹر، تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے روغن میں ملا کر مرہم تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ضرورت کے وقت عضو ماؤف پر لگائیں۔

(2)مرہم داخلیون:۔MARHAM DAKHILIYOON

وجہ تسمیہ :۔داخلیون سریانی زبان کا لفظ ہے۔جس کے معنی لعاب کے ہیں اور اس ترکیب میں لعابات کثرت سے شامل کئے گئے ہیں۔ یہ بقراط کے اختراعات میں سے ہے۔

نفع خاص:۔اورام صلبہ کو تحلیل کرتا ہے اور ملائم کرتا ہے مثلاً تعقد عصب، خنازیر، سلعات رحم اور قروح داخلی کو مندمل کرتا ہے۔

جز خاص:۔لعابات

اجزاو طریقہ تیاری:۔تخم حلبہ، تخم اسپغول مسلم، تخم خطمی، تخم کنوچہ، تخم کتاں ہرایک 50 گرام ان تخمیات کوایک شب پانی میں بھگوئیں صبح لعاب الگ کر کے اس میں مردار سنگ 150 گرام باریک پیس کرشامل کردیں اور پھر روغن زیتون کہنہ 300 ملی لیٹر ہلکی آنچ پر پکائیں جب صرف روغن باقی رہ جائے تو چھان کرمحفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔عضوماؤف پر بطور ضماد لگائیں۔

(3)مرہم کافوری:۔ MARHAM KAFOORI

وجہ تسمیہ:۔کافور بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔مندمل قروح و محلل ورم ہے جلن اور سوزش میں نافع ہے۔

جز خاص:۔کافور

اجزا و طریقہ تیاری:۔سفیدہ کاشغری، موم سفید، روغن سرشف، سفیدی بیضہ مرغ ہرایک 20 گرام، کافور 5 گرام، روغن سرشف گرم کر کے ملائیں اس کے بعد کافور اور سفیدہ کاشغری باریک پیس کراس میں شامل کردیں سرد ہونے کے بعد اس میں سفیدی بیضہ مرغ شامل کردیں۔

ترکیب استعمال:۔بوقت ضرورت عضوماؤف پر لگائیں۔

(4)مرہم رال:۔ MARHAM RAAL

وجہ تسمیہ:۔رال کے بطور جز شامل ہونے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص :۔مندمل قروح ہے آتشک کے زخموں اورناسور کو بھرتا ہے۔اور خراب گوشت کو دور کرتا ہے۔

جز خاص:۔رال

اجزاو طریقہ تیاری :۔کافور،رال،کات سفید،موم سفید،ہرایک 20 گرام روغن زرد 80 ملی لیٹر،موم کوروغن زرد میں تحلیل کر کے اس میں رال شامل کردیں پھراس میں کات سفید شامل کر کے دوبارہ جوش دیں غلیظ ہونے کے بعد آنچ سے اتار کر کافور ملا کر گھوٹیں۔

ترکیب استعمال:۔زخموں کو پہلے جوشاندہ نیم سے دھوکراس پر لگائیں۔

ضماد ZIMAD

طب کے اصطلاح میں نیم سیال یا نیم جامد شئی جو پتوں کے رس یا روغن میں دوا کے سفوف کو شامل کر کے بطور لیپ لگانے کو کہتے ہیں۔یونانی عہد میں اس کا استعمال عام رہا لیکن یہ مصریوں کی ایجادات میں شامل ہے۔

(1)ضماد جالینوس:۔ ZIMAD JALINOOS

وجہ تسمیہ:۔ضماد کا یہ نسخہ حکیم جالینوس نے ترتیب دیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔تصلب معدی میں مفید ہے اور عضلات شکم کی سختی کو کم کرتا ہے۔

جز خاص:۔اکلیل الملک

اجزا وطریقہ تیاری :۔مغز فلوس خیار شنبر 10 گرام،مکوء خشک

9 گرام، آردجو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب، ہرایک 6 گرام، آب مکوء سبز 30 ملی لیٹر، سرکہ خالص 10 ملی لیٹر، روغن گل 6 ملی لیٹر تمام دواؤں کو باریک پیس کرآب مکوء سبز سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ معدہ وامعاء یعنی کہ پورے شکم پے نیم گرم لیپ کر کے برگ بیدانجیر نیم گرم باندھیں۔

(2)ضماد محلل:۔ ZIMAD MUHALLIL

وجہ تسمیہ:۔ یہ ضماد ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ مفاصل کے موادکو تحلیل کرتا ہے۔

جز خاص:۔ اکلیل الملک

اجزاو طریقہ تیاری:۔ اکلیل الملک، بنفشہ، خطمی، آردجو ہرایک 35 گرام، زعفران 15 گرام، سب کو کوٹ کر باریک سفوف کرکے آب برگ مکوء سبز میں گوندھیں اور ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

TILA طلاء

دوائے سیال کو طلاء کہتے ہیں جو کہ ظاہری عضو پر لگایا یا مالش کیا جائے اس میں دوا کے ساتھ پانی یا روغن شامل ہوتا ہے۔ اسی کو طبی اصطلاح میں طلاء کہتے ہیں۔

طلاء سرخ:۔ TILAE SURKH

وجہ تسمیہ:۔ اس طلاء کی رنگت سرخ ہے اور یہ سرخی شنگرف کے شمولیت کی وجہ سے ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔

نفع خاص:۔ ضعف ایستادگی میں خصوصاً مفید ہے۔

جز خاص:۔ شنگرف

اجزاو طریقہ تیاری:۔ حب السلاطین، شنگرف ہرایک 20 گرام، موم 40 گرام، سم الفار 30 گرام، مکھن تازہ 125 گرام تمام دواؤں کو مکھن میں اچھی طرح کھرل کرکے طلاء تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت خواب عضو خاص پر مالش کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

فرہنگ اصطلاحات

اس کتاب میں مزکورہ اصطلاحات کے معانی

(الف)

Aneurism	ام الدم
Leukaemia	ابیاض الدم
Anuria	احتباس بول
Amenorrhoea	احتباس الطمث
Empyma	اختقان المدہ فی الصدر
Itching	احتکاک
Tachycardia	اختلاج قلب
Dysenteric diarrhoea	اسہال دموی
Hysteria	اختناق الرحم
Anosmia	اخشم
Diuretic	ادرار بول
Emmenogogue	ادرار حیض
Galactagogue	ادرار لبن
Hydrocele	قلۃ الماء، ادرۃ المائی
Varicocele	ادرۃ الدوالی
Paronysm	دوار
Tremor	ارتعاش

ارق (سہر)	Insomnia
استحاضہ	Metrorrhagia
استسقاء	Dropsy
استسقاء الصدر	Hydrothorax
استسقاء الکلیہ	Hydronephrosis
اسہال (ذرب خلفی)	Diarrhoea
اشتہا	Appetite
نزول الماء	Cataract
التہاب اجفان	Blephritis
التہاب اذن	Otitis
التہاب اعور	Appendicitis
التہاب امعاء	Enteritis
التہاب انف	Rhinitis
التہاب ثدی	Mastitis
التہاب اسنان	Odontitis
التہاب اورطی	Aortitis
التہاب اغشیہ زلالیہ	Synovitis
التہاب غدہ مذی	Prostitis
التہاب باریطون	Peritonitis
التہاب جلد	Dermatitis

التہاب حشفہ	Balanitis
التہاب حنجرہ	Laryngitis
التہاب خصیہ	Orchitis
التہاب دماغ	Encephalitis
التہاب ریہ (ذات الریہ)	Pneumonia
التہاب فقرات	Spondylitis
التہاب فم	Stomatitis
التہاب قولون	Colitis
التہاب کبد	Hepatitis
التہاب کلیہ	Nephritis
التہاب لثہ	Glossitis
التہاب لہاۃ	Uvulitis
التہاب لوزہ	Tonsilitis
التہاب مثانہ	Cystitis
التہاب مرارہ	Cholecystitis
التہاب مفاصل	Arthritis
التہاب مہبل	Vaginitis
التہاب ورید	Phlebitis
الم اسنان	Odontalgia
الم اذن	Otalgia

Cardialgia or Angina pectoris	ذبحہ صدر الم الفواد
Lumbago	الم القطن
Infectious disease	امراض متعدیہ
Emphysema	انتفاخ
Palsy	استرخاء
Syphilis	آتشک

(ب)

Haemorrhoids	باسور
Vesicular Stomatitis	بثور الفم
Acne	بثور وجہیہ
Leucoderma	برص
Presbyopia	بصر الشیوخ
Albuminuria	بول زلالی
Haematuria	بول دموی
Pityriasis	بہق
Corneal Opacity	بیاض
Hoarsness of voice	بحۃ الصوت
Melaena	براز الدم

(ت)

Rheumatoid Arthritis	تحجر مفاصل
Dyspepsia	تخمہ
Toxaemia	تسمم الدم
Cirrhosis of liver	تشمع الکبد
Diaphoresis	تعریق
Oedema	تہیج

(ث)

Warts	ثالیل

(ج)

Masturbation	جلق
Anthrax	جمرہ
Pulmonary Apoplexy	جمود الصدر
Mania	جنون
Bulimia	جوع البقر
Trachoma	جرب العین

(چ)

Small pox	چیچک

(ح)

Styptic	حابس

English	اردو
Constipation	حصر (قبض)
Enema	حقنہ
Pruritis	حکہ
Malarial fever	حمیٰ اجامیہ
Yellow fever	حمیٰ اصفر
Typhoid fever	حمیٰ تیفودیہ
Burning micturation	حرقت البول
Sun Stroke	حرور (ضربۃ الشمس)
Chicken pox	حمیقاء
Erysipelas	حمرہ

(خ)

English	اردو
Numbness (Narcolism)	خدر
Abscess	خراج
Prolapse Ani	خروج المقعد
Diphtheria	خناق
Photophobia	خوف النور
Measles	خسرہ

(د)

English	اردو
Alopecia	داء الثعلب
Chorea	داء الرقص

English	اردو
Rabies	داء الکلب
Abscess	دبیلہ
Dengue fever	حمیٰ دنج
Varicose	دوالی
Intestinal worm	دیدان امعاء
Boils	دمل
Paronychia	داحس

(ذ)

English	اردو
Pneumonia	ذات الریہ
Pleurisy	ذات الجنب
Diabotos	ذیابیطس

(ر)

English	اردو
Asthma	ربو
Epistaxis	رعاف
Tremor	رعشہ
Conjunctivitis	رمد
Contusion	رض
Dementia	رعونت (نادانی)

(ز)

English	اردو
Dysentery	زحیر
Coryza	زکام

Influenza	زکام وبائی (انف العنزہ)

(س)

Coma	سبات
Meningitis	سرسام
Carcinoma	سرطان
Apoplexy	سکتہ
Narcoma	سکر
Phthisis (Tuberculosis)	سل
Incontinance of urine	سلس البول
Tumour	سلعہ
Leucorrhoea	سیلان الرحم
Giddiness	سدر
Gonorrhoea	سوزاک
Obesity	سمن مفرط

(ش)

Whooping cough	شہیقہ
Migraine	شقیقہ (آدھا سیسی)
Urticaria	شری

(ص)

Headache	صداع

Psoriasis	صدفیہ
Epilepsy	صرع

(ض)

Anaphrodisiac	ضعف باہ
Asthenopia	ضعف بصر
Indigestion	ضعف ہضم
Myosis	ضیق
Asthma	ضیق النفس

(ط)

Plague	طاعون
Deafness	طرش
Menstruation	حیض، طمث
Tinnitus	طنین

(ظ)

Pterygium	ظفرہ

(ع)

Dysuria	عسر البول
Dysphagia	عسر البلع
Dysphoria	عسر تکلم
Dyspnea	عسر تنفس
Dysmenorrhoea	عسر الطمث
Impotency	عنانت

Nyctalopia	عشا

(غ)

Goiter	غوطر

(ف)

Hernia	فتق
Anaemia	فقرالدم
Hiccup	فواق
Paralysis	فالج

(ق)

Ulcer	قرح
Oligouria	قلت البول
Colic pain	قولنج
Vomiting	قی
Haematemesis	قی الدم
Lyconthraphy	قطرب
Tinea ring	قوبا
Peptic ulcer	قرحہ ہضمیہ

(ک)

Night mare	کابوس
Polyphagia	کثرت الاکل
Polyuria	کثرت البول
Menorrhagia	کثرت الطمث

Tetanus	کزاز
Rickets	کساح
Chloasma	کلف
Hyperacidity	کثرت حموضت معدی

(ل)

Fascial Paralysis	لقوہ

(م)

Aphrodisiac	مبہی
Vermifuge	مخرج دیدان
Diuretic	مدر بول
Emmenogogue	مدر حیض
Sialogogue	مدر لعاب
Galactagogue	مدر لبن
Lithontriptic	مفتت حصاۃ
Ulcerative	مقرح
Expectorant	منفث بلغم
Melancholia	مالیخولیا
Melancholia Hypochondriaca	مالیخولیا مراقی
Hypnotic	منوم

(ن)

Eczema	نار فارسی
Fistula	ناصور
Haemorrhage	نزف الدم

نسیان	Amnesia
نفث الدم	Haemoptysis
نفث المدہ	Pyoptysis
نقرس	Gout
تل	Naevus
نملہ	Herpes
ناخونہ	Pterygium
نزول الماء	Cataract
نزلہ	Coryza

(و)

ورم لسان	Glossitis
ورم لوزتین	Tonsilitis
ورم حلق	Pharyngitis
ورم حنجرہ	Laryngitis
ورم مقعد	Proctitis
ورم مثانہ	Cystitis
ورم رحم	Metritis
ورم خصیۃ الرحم	Oophritis

(ہ)

ہیضہ	Cholera
ہچکی	Hiccup

(ی)

یبوست العین	Xerophthalmia
یرقان	Jaundice

حوالہ جات

نام کتاب	مصنف ومترجم
(۱) اقرابادین	علامہ حکیم محمد کبیر الدین
(۲) بیاض کبیر حصہ دوم	علامہ حکیم محمد کبیر الدین
(۳) بیاض کبیر حصہ سوم	علامہ حکیم محمد کبیر الدین
(۴) بیاض اجمل	حکیم اجمل خاں
(۵) حاذق	حکیم اجمل خاں
(۶) دواسازی	حکیم ظل الرحمن دہلوی
(۷) دہلی کے منتخب مرکبات	حکیم رام لبھایا
(۸) ذخیرہ خوارزم شاہی	اسمٰعیل جرجانی
(۹) طب اکبر	حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی
(۱۰) طبی و ڈاکٹری لغت	حکیم شریف خاں
(۱۱) علاج الامراض	حکیم محمد غیاث الدین
(۱۲) غیاث اللغات	حکیم محمد غیاث الدین
(۱۳) فردوس الحکمت	علی بن ربن طبری
(۱۴) کتاب الصیدنۃ فی الطب	ابوریحان البیرونی
(۱۵) کتاب المرکبات	حکیم سید ظل الرحمن
(۱۶) کتاب المرکبات	حکیم غلام جیلانی
(۱۷) قرابادین قادری	حکیم محمد اکبر ارزانی
(۱۸) قرابادین مجیدی	آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس (ہمدرد)
(۱۹) قرابادین سرکاری یونانی	گورنمنٹ آف انڈین میڈیسن اینڈ ہومیو پیتھی آندھرا پردیش

(۲۰) قرابادین بنگالہ	حکیم محمد یونس حبیبی
(۲۱) قرابادین اعظم واکمل	حکیم اعظم خاں، حکیم اکمل خاں
(۲۲) قرابادین بقائی	حکیم بقاء خاں
(۲۳) قرابادین جلالی	حکیم جلال الدین امروہوی
(۲۴) قانون شیخ قرابادین	شیخ الرئیس علی ابن سینا مترجم حکیم سید غلام حسین
(۲۵) قرابادین ذکائی	حکیم ذکاؤ اللہ خاں
(۲۶) قرابادین اعظم	حکیم محمد اعظم خاں
(۲۷) قرابادین غنی	حکیم نجم الغنی
(۲۸) مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین	محمد حسین علی شیرازی
(۲۹) میڈیکل ڈکشنری	وہاب اختر عزیز
(۳۰) میڈیکل ڈکشنری	حکیم امام الدین ذکائی
(۳۱) معالجات شرح اسباب	علامہ حکیم محمد کبیر الدین
(۳۲) منہاج الصیدلہ	حکیم رفیق الدین
(۳۳) مختصر طبی لغت	ڈاکٹر غفران
(۳۴) مخزن المرکبات	حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی خان
(۳۵) نیشنل فارمولری آف یونانی میڈیسن	محکمہ صحت وخاندان فلاح بہبود، حکومت ہند
(۳۶) کتاب الصیدلہ	زکریا رازی
(۳۷) قرابادین کبیر	حکیم محمد حسین خاں
(۳۸) قرابادین شفائی	حکیم شفاء خاں
(۳۹) ترکیب الادویہ	مہدی حسن بن مولوی محمود عالم
(۴۰) قرابادین کوکبی	حکیم نیاز احمد خاں

ANWARUL MURAKKABAT

Dr. Danish Zafar
HOD Pharmacy,
Deputy Superintendent
Calcutta Unani Medical College & Hospital
Officer-in-Charge,
W.B. University of Health Sciences

email : dr.danishzafar@yahoo.com
Mobile : 9831118882

Dr. Shadab Ahmed Khan
HOD Anatomy,
Calcutta Unani Medical College & Hospital

email : kshadab111@gmail.com
Mobile : 9830492656

IDARA KITAB-UL-SHIFA
2075, 1st Floor Masjid Mazar Wali, Nahar Khan Street,
Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494,Mob:-09312273887
E:mail- idara.asad@gmail.com

Branch
L.G.F.-20, Ameethi House Near P.O. Aminabad,
Opp. Aminuddula Park,Lucknow - 206018, U.P.